حفاظتِ قلعہ

پسند فرمودہ

فخر المحدثین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت **مولانا سلیم اللہ خان** صاحب دامت برکاتہم

رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی۔ صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صدر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

تصدیق شدہ: دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف
سید شاہد حسین عفا اللہ عنہ

حسین پبلشرز کراچی

021-36000450, 0334/0300-2233220

hussainpublishers@gmail.com

نام کتابچہ : حفاظتی قلعہ

پسند فرمودہ : فخر المحدثین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت **مولانا سلیم اللہ خان** صاحب زید مجدھم
رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان وصدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

تصدیق شدہ : دار الافتاء، جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف : سید شاہد حسین عفا اللہ عنہ

ڈیزائنگ : محی الدین

ناشر : حسین پبلشرز کراچی

طبع اول : رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ ۔۔۔ اگست 2011

تعداد : ۱۰۰۰۰ / دس ہزار

برائے رابطہ : 021-36000450, 0334/0300-2233220,

ای میل : hussainpublishers@gmail.com

باہتمام : سید ابو عبد اللہ حسین

ملنے کا پتہ

پاکستان کے مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست مضامین

عرض مؤلف

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحِیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّا بَعْدُ!

اللہ ربُّ العزت کا مجھ ناکارہ پر اِحسانِ عظیم ہے کہ اُس کریم ذات نے احقر کو محض اپنے خاص فضل وکرم سے یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ امّت مسلمہ کے ایمان و اِسلام، جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے قرآن وحدیث سے ثابت شدہ اعمال کو جمع و ترتیب دے کر مجموعہ کی شکل میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ شُکْرُکَ وَلَا فَخْرِ یَا کَرِیْمُ

اپنے وطن عزیز کی خطرناک صورتحال جس میں حکومتی افراد سے لیکر عام شہری تک

کسی کی بھی جان ومال عزت وآبرو محفوظ نہیں ہے، ہر شخص عدم تحفظ کا شکار ہے۔

یہ حالات دیکھ کر میرے دل میں بہت زیادہ کڑھن ہوتی تھی اور دماغ بار بار یہ بات سوچنے پر مجبور ہو جاتا تھا کہ قرآن وحدیث میں تو ہماری حفاظت کے لئے بہت سے اعمال موجود ہیں مگر ہم اُن سے اتنے بے خبر کیوں ہیں؟

بس اسی جذبہ کے تحت ہمت کر کے اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگی کہ یا اللہ پاک ایک ایسا منفرد حفاظت کی دُعاؤں کا مجموعہ کتابی شکل میں تیار ہو جائے جس میں ہر فرد کی ہر طرح سے حفاظت کا طریقہ مستند حوالوں کے ساتھ موجود ہو تا کہ ان اعمال کی صبح وشام پابندی کرنے والوں کو قلبی طور پر یہ اطمینان ہو کہ وہ قرآن و حدیث سے ثابت شدہ دعاؤں ہی کا اہتمام کر رہے ہیں۔

اللہ پاک نے مکمل نصرت وتائید فرمائی جسکے نتیجے میں تقریباً ایک سال کے طویل عرصہ کی مسلسل کوشش کے بعد یہ کتاب ''حفاظتی قلعہ'' جو آپ کے ہاتھوں میں ہے تالیف کرنے کی سعادت نصیب ہوئی

آخر میں اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا ہے کہ وہ اس کتاب ''حفاظتی قلعہ'' کو محض اپنے فضل واحسان سے شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس سے تمام اُمتِ مسلمہ کو صبح وشام باقاعدگی سے مکمل فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائیں اور ہم سب

کے ایمان واسلام، جان ومال، عزت وآبرو کی اس میں درج دعاؤں کو پابندی سے پڑھنے کی برکت سے مکمل حفاظت فرمائیں اور اس کے فیض کو قیامت تک جاری وساری فرمادیں اور اسکا ثواب حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ھدیہ پہنچادیں۔

آمین یارب العالمین

وَمَا توفیقی اِلا باللہ علیہ توکلتُ والیہِ اُنیب

احقر سید شاہد حسین

بروز بدھ 29-1-1432 5-01-11

JAMIA FAROOQIA
P.O.Box 11009, KARACHI 15, P.C. 75230 PAKISTAN
الجامعۃ الفاروقیۃ

تقریظ
حضرت مولانا سلیم اللہ خاں صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و کفٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی

وبعد! ہر طرف مصیبتوں، پریشانیوں اور آفتوں کا لمبا ختم نہ ہونے والا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ اجتماعی، انفرادی اخلاقی، عملی انحطاط حد سے زیادہ ہے، اللہ پاک کی ذات، رسول پاک کی ذات، ایمان، آخرت، جنت اور دوزخ کا یقین معلوم ہوتا ہے باقی نہیں رہا ہے۔ دنیا اور نفسانی خواہشات نے انسان کو اس طرح جکڑ لیا ہے کہ وہ دنیا اور نفسانی خواہشات کی گرفت سے چھٹکارا حاصل

کرنے کی فکر سے محروم ہو گیا ہے۔

دنیا میں مصائب و آفات کا سلسلہ اللہ پاک کے نیک بندوں کے لیے درجات کی ترقی اور اللہ پاک کی محبت کا ذریعہ ہوتا ہے، ان کا طریقہ راضی برضائے خداوند قدوس کا ہوتا ہے، ''ہر چہ از دوست برسد نیکوست'' پر ان کی نظر رہتی ہے ''ماشاء اللہ کان و مالم یشالم یکن'' ان کے پیش نظر ہوتا ہے۔ ''أشد الناس بلاء الانبیاء ثم الامثل فالامثل'' ارشاد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہے اللہ کے یہ بندے مصائب پر جزع فزع نہیں کرتے، صبر و شکر کے ساتھ زندگی کے لمحات پورا کرتے ہیں۔

اور یہی مصیبتوں کا سلسلہ بے عمل اور بدعمل دنیا کے لیے عذاب کی شکل میں یا تنبیہ کی شکل میں ہوتا ہے، جیسا کہ آج پوری دنیا میں ہر طرف یہی سلسلہ نظر آرہا ہے، اس کے لیے توبہ، استغفار اور رجوع الی اللہ، ایمان و یقین کی درستی، اخلاق و اعمال کی اور دعا کے اہتمام کی سخت ضرورت ہے۔

محترم جناب سید شاہد حسین صاحب زید مجدہم نے بڑی محنت کی ہے، حوالوں کے ساتھ دعاؤں کا قیمتی ذخیرہ جمع کر دیا ہے اور ساتھ ہی اردو ترجمہ بھی لکھ دیا ہے

اگر ان دعاؤں کو پڑھنے کا اہتمام کیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ مصائب سے حفاظت بھی ہوگی اور ایمان ویقین اور عمل واخلاق میں ترقی بھی ہوگی۔

سلیم اللہ خان

سلیم اللہ خان

مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی

یکم محرم الحرام 1432ھ/8دسمبر 2010ء

تصدیق نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّا بَعْدُ!

حضور اقدس ﷺ کے اس امت پر ان گنت احسانات ہیں۔ من جملہ ان کے ایک احسان وہ پُر نور دعائیں ہیں، جن میں ہر بھلائی کا احاطہ کیا گیا ہے، ہر شر اور مصیبت سے پناہ مانگی گئی ہے، اٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، کھانے پینے، پہننے، طلوع و غروب، دخول و خروج، سفر و حضر: غرضیکہ زندگی کے ہر ہر عمل اور وقت کے لیے دعا بتلائی گئی ہے۔

مصائب اور آلام کے اس پر خطر دور میں ہر انسان سکون و اطمینان کے حصول کے لئے انابت الی اللہ، توبہ و استغفار کو چھوڑ کر ظاہری اسباب اختیار

کرنے میں مگن ہے، جسکی وجہ سے سکون واطمینان کے بجائے پریشانیوں اور مصائب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج اگر انابت الی اللہ اختیار کی جائے، توبہ و استغفار کا اہتمام کیا جائے اور مختلف روایات میں منقول حفاظت سے متعلق ادعیہ کا اہتمام کیا جائے، تو ان شاء اللہ تعالیٰ زندگی بابرکت اور پرسکون ہو جائے گی۔

زیرِ نظر کتاب ''حفاظتی قلعہ'' میں مؤلف جناب سید شاہد حسین صاحب زید مجدہم نے نہایت عرق ریزی سے سحر و جادو، شیطانی اثرات، جنات، نظرِ بد اور دشمن وغیرہ سے حفاظت کی دعاؤں کو جمع کیا ہے۔ عام طور پر ایسی کتابوں میں غیر مستند اور بلا حوالہ دعائیں جمع کردی جاتی ہیں۔ جبکہ فاضل مؤلف نے تقریباً ہر دعا کے ساتھ حوالہ کا التزام کیا ہے۔ اسی طرح ہر دعا کا اردو زبان میں نہایت سہل اور سلیس ترجمہ کا اہتمام بھی کیا ہے۔ اس طرح ایک جامع، مستند اور مفید کتاب وجود میں آگئی۔

کتاب کی افادیت کے پیشِ نظر ہر عام وخاص کو چاہیے کہ اس کتاب کو اپنے سفر و حضر کا ساتھی بنائے اور اس سے بھرپور استفادہ کی کوشش کرے۔ اللہ

تعالی سے قوی امید ہے کہ پریشانیاں بھی دور ہونگی اور ذکر و دعا کا الگ ثواب بھی ملے گا۔

اللہ تعالی فاضل مولف کی اس کاوش کو قبولیت عامہ نصیب فرمائے اور آخرت میں ان کے لیے اور ہم سب کے لئے نجات کا باعث بنائے۔ آمین ثم آمین

وصلی اللہ تعالٰی خیر خلقہ محمدٍ وعلی آلہ وصحبہ أجمعین۔

۲۱/۸/۲۰ھ

حضرت مولانا محمد یوسف افشانی صاحب

حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب

حضرت مولانا مفتی عبدالباری صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حفاظتِ قلعہ

① ایمان کی حفاظت کی اہم دعائیں

1 رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْناً وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ) نَبِيّاً۔

ترجمہ: میں نے اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور (محمد ﷺ) کو نبی تسلیم کرلیا اور میں اس پر راضی ہوں۔ (۱)

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ پر اس شخص کا حق ہے وہ اسے قیامت کے دن راضی اور خوش کردے۔ (۲)

٢ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اِنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں بس جائے اور وہ سچا یقین کہ میں جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھ دی ہے بس وہی مجھ کو پیش آسکتی ہے اور رضا مندی مانگتا ہوں اس رزق پر جو تو نے میرے لیے تقسیم فرمایا ہے (٣)

٣ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَہٗ کُفْرٌ وَّرَحْمَۃً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

ترجمہ: اے اللہ: مجھے ایسا ایمان ویقین دے جس کے بعد کفر نہ ہو اور وہ رحمت عطا فرما جس کے سبب میں دنیا وآخرت میں تیری عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کرسکوں۔ (٤)

٤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دُرَجِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی محمد ﷺ کی رفاقت چاہتا ہوں جنت کے سب سے اونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے۔ (۵)

٥ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنادے۔ (٦)

٦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ

حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا يَتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایمان میں درستگی کا طالب ہوں (یعنی کامل ایمان کا) اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی کامرانی کا جس کے بعد (آخرت میں) ہمیشہ کی کامیابی ہو اور تیری ہی طرف سے خاص رحمت کا اور سلامتی کا، معافی کا اور رضامندی کا طلب گار ہوں۔ (۷)

۸ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنادے اور ہمارے دلوں میں کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی نفرت ڈال دے اور ہم کو نیک راہ چلنے والوں میں بنادے۔ (۸)

۲ دن اور رات کے شیطانی اثرات سے حفاظت کی دعائیں

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ (۹)

فضیلت نمبر ۱: جو شخص مندرجہ بالا دعا صبح و شام 10،10 مرتبہ پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

فضیلت نمبر ۲: حضرت عبد الرحمن بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد (جس طرح نماز میں بیٹھتے ہیں اسی طرح) دو زانوں بیٹھے ہوئے بات کرنے سے پہلے دس مرتبہ مندرجہ ذبالا (کلمات) پڑھتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ عصر کی نماز کے

بعد بھی دس مرتبہ پڑھ لیتا ہے تو اسکے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، دس درجہ بلند کر دیے جاتے ہیں، پورے دن ہر نا گوار اور ناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہتا ہے، یہ کلمات شیطان سے بچانے کیلئے پہرہ داری کا کام دیتے ہیں اور اس دن شرک کے علاوہ کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا۔ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ہر کلمہ نماز پڑھنے پر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور عصر کی نماز کے بعد پڑھنے پر بھی رات بھر وہی ثواب ملتا ہے جو فجر کی نماز کے بعد پڑھنے پر دن بھر ملتا ہے(١٠)

٢ اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں عظمت و جلال کے مالک اللہ اور اس کی ذاتِ کریم اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

فضیلت: حدیث شریف میں آتا ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو آدمی مندرجہ بالا دعا پڑھ لیتا ہے، شیطان اس کے متعلق کہتا ہے، یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔(١١)

۳ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اسکی ہر مخلوق کے شر سے۔

فضیلت: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اسکو ہر مخلوق کے شر سے خصوصاً سانپ، بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائیں گے خصوصاً رات میں۔ (۱۲)

۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ

ترجمہ: میں شیطان مردود سے، اس کی پھونک، اس کے تھوک اور اس کے وسوسہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۱۳)

۵ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی (جو) سننے والا جاننے والا ہے، شیطان

مردود سے، اسکی دیوانگی سے، اس کے کبر سے اور اس کے شعروں سے۔ (۱۴)

٦ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ (۱۵)

فضیلت: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اسکو شیطان سے بچانے کیلئے ایک فرشتہ مقرر فرما دینگے۔

٧ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ

حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (۱۶)

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند، آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اسکے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم کی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔ (۱۷)

فضیلت: جو شخص رات کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اسکے قریب بھی نہیں آتا۔ (۱۸)

③ نفس کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَيۡبِ

وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپکے ذریعہ اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے شیطان کے وساوس سے اس کی حفاظت ہوتی ہے (۱۹)

④ کفر اور محتاجی سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے، اور محتاجی سے اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۲۰)

⑤ معلوم اور نا معلوم چیزوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے جن کو میں نہیں جانتا۔ (۲۱)

⑥ اعمال کے بُرے انجام سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ

شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا اور اس سے بھی جو میں نہیں کیا۔ (۲۲)

⑦ شیطان سے حفاظت کی اہم دعا

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچالے (۲۳)

⑧ چاروں طرف سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

رَوْعَاتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت (دنیا و آخرت کے مصائب سے نجات) کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں بھی، اپنی دنیا میں بھی، اپنے گھر والوں کے لئے بھی اور اپنے مال کے لئے بھی۔

یا اللہ! میرے (جملہ) عیوب کی پردہ پوشی فرما اور میرے خوف اور پریشانی کو امن و امان میں بدل دے۔

یا اللہ! میرے سامنے سے بھی میرے حفاظت کیجئے اور میرے پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور اوپر سے بھی (کہ کوئی آفت آسمان سے بھی نہ آئے) اور میں آپ کی عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اپنے پیر تلے (زمین کے کسی عذاب سے) ہلاک کر دیا جاؤں (یعنی زلزلے سے) (۲۴)

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح و

شام ان الفاظ سے دعا مانگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا معمول آخر عمر تک رہا یہاں تک کہ آپ دنیا سے پردہ فرما گئے (یہ دعا بہت ہی مبارک ہے اسکو نہ صرف صبح وشام بلکہ اذان کا جواب دے کر ضرور مانگنا چاہیئے ۔)

⑨ جسمانی حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے ، اے اللہ میرے کان درست رکھئے ، اے اللہ میری آنکھ درست رکھیئے ، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے ، اے اللہ میں کفر اور محتاجی سے آپکی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپکی پناہ مانگتا ہوں آپکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے ۔ (۴۵)

فضیلت: جو شخص صبح وشام تین مرتبہ مذکورہ بالا دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ اسکا جسم حفاظت سے رہیگا۔

⑩ ناگہانی مصیبت سے حفاظت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔ (۲۶)

فضیلت: جو شخص اس دعا کو ۳ مرتبہ صبح وشام پڑھ لے تو کوئی چیز اسکو نقصان نہیں پہنچائے گی اور ابوداود کی روایت میں ہے کہ ناگہانی مصیبت نہیں آئے گی۔ (۲۷)

⑪ دشمن سے حفاظت کا عمل

حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ / حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْ

ترجمہ: حٰم ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو۔

فضیلت: حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ (کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کیلئے) فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھ لینا دشمن کامیاب نہ ہو۔ اور بعض روایات میں حم لاینصرو بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰمٓ کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ حم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔ (۲۸)

⑫ رات اور دن کی تمام بُرائیوں سے حفاظت کی دعا

مَا شَاۤءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت سوائے اللہ کے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہتر رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائیگا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔ (۲۹)

⑬ ہر قسم کی برائی اور تکلیف سے حفاظت کا عمل

❶ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (۳۰)

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔

۲ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ (۴۰)

ترجمہ: حمٓ (۱) یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری جا رہی ہے جو بڑا صاحب

اقتدار بڑے علم کا مالک ہے (۲) جو گناہ کو معاف کرنے والا توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، بڑی طاقت کا مالک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے (۳)

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورہ مومن کی پہلی تین آیتیں حم سے الیہ المصیر تک پڑھ لیں وہ اس دن برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔(۳۲)

(۱۴) لوگوں کے ظلم وستم سے حفاظت کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے بچالے (۳۳)

فضیلت: جب لوگ ستانے لگیں تب آپ یہ دعا کرنا شروع کردیں انشاءاللہ تعالیٰ آپ خود مشاہدہ کرینگے اللہ پاک کس طرح آپکو ان لوگوں سے شر سے محفوظ فرمائیں گے۔

⑮ شیطانی خیالات سے حفاظت کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِىْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِىْ وَهَوَاىَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔ (۳۴)

ترجمہ: یا اللہ میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کردے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو۔

شیطانی خیالات اور وَساوِس سے حفاظت کی دعائیں

❷ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (۳۵)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے آپکی پناہ مانگتا ہوں، اور میرے پروردگار! میں اس بات سے آپکی پناہ مانگتا

ہوں کہ یہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

فضیلت: ہر انسان کو اپنی زندگی میں بہت سے وسوسے اور بُرے بُرے خیالات آتے رہتے ہیں جب تک وہ انسان کو کسی گناہ میں مبتلا نہ کریں ان سے گھبرانا نہیں چاہئے اور یہ دُعا بکثرت کرتے رہنا چاہیں، ان دعاؤں کی برکت سے وساوس نہ صرف دور ہو جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ بھی بن جائیں گے۔

۴ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳

ترجمہ: وہی اللہ (سب مخلوق سے) پہلے ہے اور وہی (سب کے فناء ذاتی وصفاتی سے) بعد بھی رہے گا یعنی اس پر نہ پہلے کبھی عدم طاری ہوا ہے اور نہ آئندہ کسی درجہ میں عدم طاری ہونے کا اِمکان ہے، اس لیے سب سے آخر میں وہی ہے) اور وہی (مطلق وجود کے اعتبار سے از روئے دلائل نہایت) ظاہر ہے اور وہی (ذات کی حقیقت و ماہیت کے اعتبار سے نہایت) مخفی ہے (کوئی اس کی ذات کا ادراک نہیں کر سکتا) اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کبھی تمہارے دل میں اللہ تعالیٰ کے اور دین حق کے معاملے میں شیطان کوئی وسوسہ ڈالے اور (مندرجہ بالا) آیت آہستہ آہستہ پڑھو۔ (۳۶)

۴ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

ترجمہ: میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ (۳۷)

(۱۶) ناپاک جنات سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک جنوں نر و مادہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۳۸)

فضیلت: بیت الخلاء میں جاتے ہوئے اس دعا کا پڑھنا مسنون ہے چونکہ، ناپاک جگہ پر شیطان کا گھر اور ٹھکانہ ہوتا ہے، اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غنیمت سمجھتا ہے اور پھر وہ اس مسلمان کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے جو اس دعا کو نہیں پڑھتا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جنات کے شر سے بچنے کیلئے خاص طور پر سر ڈھک کر اور یہ دعا پڑھ کر بیت الخلاء میں داخل ہوں۔

⑰ جادو کے اثرات سے حفاظت
کی خاص دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی عظیم ذات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں جس سے بڑھ کر عظمت والی کوئی چیز نہیں، اور اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعہ جن کے آگے نہ کوئی نیک بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی برا، اور اس کے تمام اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جن کو میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا۔ میں ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، اس کی تمام مخلوقات کی برائی سے۔ (۳۹)

فضیلت: حضرت کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے: اگر میں چند

کلمات نہ پڑھوں تو یہود مجھے (جادو کے اثر سے) گدھا بنادیں، لہٰذا جادو و سحر کے اثرات سے حفاظت کیلئے اس دعا کو صبح وشام ۳، ۳ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

⑱ انسان کے خوف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمیں اس شخص سے بچالے جس طرح تو چاہے۔(۴۰)

فضیلت: بعض اوقات آدمی اچانک کسی ایسے راستے میں پھنس جاتا ہے کہ آگے آنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ یہاں خطرہ ہے تو اس وقت بھی یہ دعا مانگنی چاہئے۔

⑲ ہر طرح کے دشمنوں کے خوف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں (اپنے لئے) سپر (ڈھال) بناتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔(۴۱)

۲۰ بے بسی سے حفاظت کی دعا

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: کافی ہے اللہ میرے لئے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ (۴۲)

فضیلت: جب کوئی شخص کسی چیز سے مغلوب (بے بس) ہوجائے تو اُسے یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

۲۱ حکمران یا کسی ظالم وجابر شخص یا قوم سے حفاظت کی خاص دعا

۱ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّآ

اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْمُمْسِكِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ
اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ
(فُلَانٍ) (اس بندہ کا نام لیں) وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ وَجَلَّ
ثَنَاۤءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے بڑا ہے، اللہ اس سے زیادہ قوی (اور غالب) ہے جس سے میں خائف ہوں اور ڈر رہا ہوں، میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں جس نے اپنے حکم سے ساتوں آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے تیرے (فلاں بندہ سے) اور اس کی فوج ولشکر کے اور اس کے پیروؤں اور خدمت گزاروں کے شر سے جن ہوں یا انسان، اے اللہ! تو ان سب کے شر سے مجھے پناہ دینے والا بن جا، تیری حمد وثنا بہت بڑی ہے اور تجھ سے پناہ لینے والا (ہمیشہ) غالب ہوتا ہے، تیرا نام بابرکت ہے اور تیری سوا کوئی بھی قابل عبادت نہیں ہے۔ (۴۳)

۴۲ مخلوق کے تسلط سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ! جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود اور ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود! تو مجھے عافیت دے اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی ایسی چیز کے ساتھ تو مسلط نہ کر جس کی (مدافعت کرنے یا برداشت کرنے) کی مجھ میں طاقت نہیں ہے (۴۴)

فضیلت: یہ بہت ہی پیاری دعا ہے خصوصاً ایسے شخص کے لئے جس کو کسی بڑے ظالم کا خوف ہر وقت لگا رہے مثلاً اپنے منیجر کا یا نگران کا یا بیوی کو اپنے شوہر کا بہو کو اپنی ساس وغیرہ کا اور مختلف گھبراہٹ اور پریشانیوں کے مواقع پر مثلاً تھانہ ہسپتال، عدالت وغیرہ کی پریشانیوں سے بچنے کے لیے یہ مذکورہ بالا بہترین دعا ہے۔

(۴۳) مشکلات سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلاً وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلاً۔

ترجمہ: اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں، سوائے اس کے جس کو تُو آسان کردے، اور تُو جب چاہے سنگلاخ زمینوں کو بھی نرم و ہموار کردے۔ (۴۵)

(۴۴) مصائب و مشکلات سے بحفاظت نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَاَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے ہر دشواری کو آسان فرما کے مجھ پر مہربانی فرما، ساری دشواریوں اور مشکلوں کو آسان کرنا تیرے لیے بالکل آسان ہے اور میں آپ سے دنیا اور آخرت میں مکمل آسانی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ (۴۶)

۲۵ بُرے خواب کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَمَلِ الشَّیۡطَانِ وَسَیِّئَاتِ الۡاَحۡلَامِ فَاِنَّهَا لَاتَكُوۡنُ شَیۡئًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کے عمل سے اور بُرے خواب سے، کیوں کہ وہ کچھ نہیں ہے۔ (۴۷)

فضیلت: حدیث پاک میں مذکور ہے کہ جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے چاہیے کہ مذکورہ بالا دعا کو پڑھے، بائیں طرف تھتکارے اور کروٹ بدل کر بے فکر ہو کر سو جائے۔

۲۶ گمراہ کرنے اور ہونے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا هَادِیۡنَ مُهۡتَدِیۡنَ غَیۡرَ ضَآلِّیۡنَ وَلَا مُضِلِّیۡنَ سِلۡمًا لِّاَوۡلِیَآئِكَ وَحَرۡبًا لِّاَعۡدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنۡ

اَحِبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

ترجمہ: اے اللہ! تو ہم کو بنالے دوسروں کو ہدایت کرنے والا (راہنما) اور خود ہدایت یافتہ، نہ ایسا کہ خود بھی گمراہ ہوں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والے ہوں تیرے دوستوں کیلئے دوست اور تیرے دشمنوں کے لیئے دشمن۔ جو تجھ سے محبت رکھیں گے اس سے تیری محبت کی خاطر محبت رکھیں اور (جو تیری مخلوق میں) تیرا مخالف ہو اس کے دشمن بن جائیں تیری دشمنی کی وجہ سے۔ (۴۸)

۲۷ برے دن ورات سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے، بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے اور اپنی سکونت کے گھر کے پڑوسی سے۔ (۴۹)

۲۸ دل اور مزاج کی سختی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ غَلِيْظٌ فَلَيِّنِّيْ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ بِمُوَافَقَةِ الْحَقِّ ابْتِغَآءَ وَجْهِكَ وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ خَفْضَ الْجَنَاحِ وَلِيْنَ الْجَانِبِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (۵۰)

ترجمہ: اے اللہ! میں سخت دل ہوں، مجھے اپنے فرماں بردار لوگوں کے لیے حق کے موافق نرم طبیعت والا کر دیجیے اپنی رضا جوئی کی خاطر اور آخرت کے گھر کی تیاری کی خاطر، اے اللہ! مجھے مومنین کے لیے تواضع اور نرم گوشہ عطا کر۔

۲۹ جنات اور انسانوں کے شر سے حفاظت کی خاص دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ

وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّارَحْمٰنُ۔

ترجمہ: میں خاص اللہ تعالیٰ جو کریم ہے اور اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں جن کے خلاف کوئی نیک و بد کر ہی نہیں سکتا اس بُرائی سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس بُرائی سے جو آسمانوں میں چڑھتی ہے اور اس بُرائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی اور اس بُرائی سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کی بُرائی سے اور رات دن کے حادثوں کی بُرائی سے، مگر اس واقعہ سے جو بھلائی لے کر آئے اے شفیق مہربان! (۵۱)

فائدہ: اِس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل نیچے گر پڑا۔

(۳۰) بے خوابی اور بے قراری سے حفاظت کی دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا

اَضْلَلْتَ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا
اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور جو چیز بھی ان کے سایہ میں ہے اور رب ہے تو زمینوں کا اور جن چیزوں کو زمینوں نے اٹھا رکھا ہے اور اپنی تمام مخلوق کی برائیوں سے مجھ کو بچا کہ مجھ پر کوئی ظلم یا زیادتی نہ کرے تیری پناہ چاہنے والا غالب ہو کر رہے گا اور تیرا نام بڑا ہی عظمت والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی عبادت کے لائق ہے۔ (۵۲)

۲ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ
حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں آرام لینے لگیں تو ہمیشہ زندہ

رہنے والا اور سنبھالنے والا ہے، تجھ کو اونگھ اور نیند نہیں آتی، اے زندہ ہمیشہ سنبھالنے والے! مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلادے۔

فضیلت: رات کو نیند نہ آنے کی وجہ سے جو بے قراری اور بے چینی ہو یا نیند اُچٹ جانے سے طبیعت پریشان ہوتو ان دعاؤں کو پڑھ کر سوجائے۔ (۵۳) اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس پریشانی کو دور کردے گا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بے چینی کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مندرجہ بالا) دونوں دعائیں پڑھنے کی ترغیب دی وہ پڑھنے لگے، ان کی بے خوابی اور بے قراری دور ہوگئی۔ (۵۴)

(۳۱) خود بُرے کام کرنے اور دوسروں کو بُرے کام میں لگانے سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ

وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِىْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

ترجمہ: یا اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے کھلے اور چھپے کو جاننے والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک اور پروردگار! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے مکر اور شیطان کے شر اور اس کے مکروفریب سے اور اس بات سے کہ میں خود کوئی برائی کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔ (۵۵)

فضیلت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی دعا بتادیجئے جو میں صبح اور شام مانگتا رہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھنے کو فرمایا۔

(۳۲) برے ہمسایہ سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِىْ دَارِ الْمُقَامِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنِّىْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوس سے اپنی رہائش کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور رہائش والے گھر کا

پڑوسی مستقل رہتا ہے)(۵۶)

فضیلت: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں تم برے ہمسائے اور پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہو اور یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھا کرو۔

لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ پڑوسی کے شر سے حفاظت کیلئے اس دعا کا معمول بنالیں تا کہ ہماری بھی حفاظت ہو سکے۔

(۳۳) بدبختی سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے کہ تقدیر کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو، اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے (۵۷)

فضیلت: رسول اللہ ﷺ بدبختی سے پناہ کے لئے (مذکورہ بالا) دعا مانگتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ بدبختی سے حفاظت کیلئے اس دعا کو مستقل اپنا معمول بنائیں تا کہ بدبختی سے ہماری بھی حفاظت ہو جائے۔

(۴۴) زوالِ نعمت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے غصے سے۔ (۵۸)

فضیلت: رسول اللہ ﷺ زوال نعمت سے پناہ مانگنے کے لیئے یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھا کرتے تھے۔

یہ بہت ہی مبارک دعا ہے، اس دعا کو بہت ہی اہتمام سے مانگتے رہنا چاہیئے، ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے شمار نعمتیں استعمال کرتے ہیں وہ نعمتیں ہم سے چھین لی جاتی ہیں اور بعض اوقات کسی ایک نعمت کے چھن جانے سے بہت شدید افسوس ہوتا ہے، اس نعمت کی موجودگی میں اسکا احساس ہی نہیں ہوتا کہ اگر یہ نعمت نہ ہوتی کتنی تکلیف ہوتی، مثلاً ہم میں سے ہر ایک ...... دومنٹ کے لیئے آنکھیں بند کر کے دیکھے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نہ کرے یہ آنکھیں نہ ہوتیں تو کتنی تکلیف

ہوتی، ان آنکھوں کی نعمت پر میں نے کبھی رب تعالٰی کا شکر ادا کیا؟ جب سے میں پیدا ہوا ہوں اللہ تبارک وتعالٰی نے ان آنکھوں کو میری خدمت کے لیئے چوبیس گھنٹے متعین کیا ہوا ہے۔

اسی طرح مثلاً شوہر کے لیئے بیوی، یا بیوی کے لیئے شوہر یا کسی اچھی جگہ ملازمت ملی ہوئی ہے یا کوئی امانت دار، ایمان دار خادم، ملازم ملا ہوا ہے، کوئی اچھی سواری میسر آئی ہوئی ہے، یا کوئی اچھا مکان ملا ہوا ہے یہ ساری یا اس جیسی لاتعداد ایسی نعمتیں ہمیں ملی ہوئی ہیں کہ اکثر اوقات ان نعمتوں کے شکر ادا کرنے کی طرف ہماری توجہ بالکل نہیں جاتی۔ اللہ تعالٰی ہم سب کو اپنی تمام دی ہوئی نعمتوں کا ہر وقت دل سے شکر ادا کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے اور کوئی نعمت ہماری بداعمالیوں کے سبب ہم سے چھین لی نہ جائے۔ آمین

۳۵ بزدلی، کنجوسی، انتہائی بڑھاپے، مال واسباب کے شر اور عذاب قبر سے حفاظت کی اہم دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ

الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں انتہائی بڑھاپے سے اور دنیا کے (مال و اسباب) کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ (۵۹)

۳۶ ڈوب کر، جل کر، گرکر، دب کر مرنے سے، موذی جانوروں کے ڈسنے سے اور موت کے وقت شیطان کے بدحواس کردینے سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا (٦٠)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گر کر مرنے سے، دب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شیطان موت کے وقت مجھ کو بدحواس کردے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیرے راستہ میں میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر مروں اور پناہ چاہتا ہوں کہ میں موذی جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔

(۴۷) غم اور قرض سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، کم ہمتی اور سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دبانے سے۔ (۶۱)

۳۸ آنکھ، کان، زبان اور دل کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان، آنکھ اور دل و زبان اور منی کے شر سے۔ (۶۲)

۳۹ دجال کے شر سے اور موت و حیات کے فتنہ سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجال کی شرارت سے۔ (۶۳)

۴۰ منافقت سے، بدبختی سے اور بُرے اخلاق سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بدبختی سے اور منافقت سے اور بُرے اخلاق سے۔ (۶۴)

(۴۱) بُری عادتوں، بُرے کاموں اور بری خواہشات سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عادتوں سے، بُرے کاموں سے اور بُری خواہشات سے۔ (۶۵)

(۴۲) گمراہی سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِعِزَّتِکَ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ. اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا فرماں بردار ہوں، تجھ پر ایمان لایا ہوں اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے دشمنوں سے جھگڑا کیا۔

یا اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں تیری عزت کا دامن تھام کر پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ کردے تو مجھ کو، تو ہی ہمیشہ زندہ رہے گا اور جن اور انسان سب مر جائیں گے۔ (٦٦)

(۴۳) کفر اور محتاجی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور محتاجی سے۔ (٦٧)

(۴۴) طمع اور لالچ سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ طَمَعٍ یَّھْدِیْٓ اِلٰی طَبْعٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی لالچ سے جو مہر لگنے تک پہنچادے۔ (٦٨)

۴۵ نفس کے شر سے حفاظت کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچالے۔ (۶۹)

❷ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِيْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میری ہدایت کے کاموں کے کرنے کی ہمت عطا فرما۔ (۷۰)

۴۶ بے روزگاری سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے پناہ لیتا ہوں تنگ دستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگ دستی سے۔ (۷۱)

۴۷ بھوک اور خیانت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے، برا ساتھی ہونے کی وجہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیوں کہ وہ بری عادت ہے۔ (۷۲)

۴۸ دل کے گناہوں سے اور آنکھوں کی خیانت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ
وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ
تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل کو نفاق سے پاک صاف کر دے اور میرے کام کو دکھلاوے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری و خیانت سے (پاک صاف کر دے) کیوں کہ تو آنکھ کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ (۷۳)

۴۹ کاہلی، کنجوسی اور بزدلی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَمِّ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور کاہلی سے اور بزدلی اور کنجوسی سے اور قبر کے عذاب سے۔ (۷۴)

۵۰ مال کی کمی و محتاجی اور ذلّت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی، مال کی کمی اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ سے ظلم کرے۔ (۷۵)

(۵۱) ڈراؤنے خواب کے شر سے حفاظت کی دعا

أَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰى وَإِبْرَاهِيْمَ مِنْ شَرِّ الرُّؤْيَا الَّتِيْ رَأَيْتُهَا مِنْ مَّنَامِيْ أَنْ يَّضُرَّنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعِيْشَتِيْ عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

ترجمہ: میں حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں، اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنے سونے کی حالت میں دیکھا ہے بوجہ اس کے کہ مبادا یہ مجھ کو کچھ اور نقصان پہنچائے میرے دینی اور دنیاوی امور اور میرے روزگار میں، الٰہی! تیرا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے اور تیری تعریف جلیل الشان ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ (۷۶)

فضیلت: جو شخص بھی ڈراؤنا خواب دیکھے تو اسے چاہئے: کہ تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، اور پھر یہ دعا پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے، اسکے بعد دو رکعات نماز نفل پڑھے اور صدقہ دے، تو انشاءاللہ تعالیٰ اس خواب کے شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

۵۲ فقر و فاقہ سے حفاظت کی خاص دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

ترجمہ: کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے جو کہ بادشاہ ہے حقیقی ظاہر (۷۷)

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص روزانہ سو مرتبہ مندرجہ بالا دعا پڑھے اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ ہوگی اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوگی اور اس دعا (کی برکت) سے پڑھنے والا غناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کرلے گا اور (قیامت کے دن) اس دعا کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا:

روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے فائدے حاصل ہونگے، ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے، لہٰذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح

پڑھ لینی چاہئے تاکہ مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہو سکیں۔

۱۔ فقر و فاقہ اور معاشی تنگی دور ہونا

۲۔ قبر کی وحشت دور ہو کر راحت و انسیت حاصل کرنا

۳۔ غناء ظاہری و باطنی نصیب ہونا

۴۔ جنت کے دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔

۵۳ بُرے اخلاق سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِأَحْسَنِهَا اِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما، (کیوں کہ بے شک) آپ کے سوا بھلائیاں کوئی نہیں دے سکتا، اور بُرے اخلاق مجھ سے تو دور کر دے (کیوں کہ بے شک) آپ کے سوا برے اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا۔ (۷۸)

۵۴ بُری عورت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنِ امْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کردے بڑھاپے سے پہلے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مال سے کہ مجھ پر عذاب جان ہو۔ (۷۹)

۵۵ عورتوں کے فتنے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَآءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں کے فتنے سے۔ (۸۰)

۵۶ بدنام کرنے والے اعمال اور ایذا پہنچانے والے افراد سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ

مِنْ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِيْنِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس عمل سے کہ مجھے رسوا کر دے، اور تیرے پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور پناہ چاہتا ہوں ایسی امید سے کہ مجھے غافل کر دے۔ (۸۱)

۵۷ دوست بن کر دشمنی کرنے والے سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ اِنْ رَاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا. وَاِنْ رَاٰى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں، اور اس کا دل میری ٹو میں لگا رہے (میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو) اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کی چھپالے، اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ (۸۲)

۵۸ ظالم شخص کے تسلط سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ بِذُنُوْبِیْ مَنْ لَّا یَخَافُكَ فِیَّ وَلَا یَرْحَمُنِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شخص مسلط نہ فرمائیں جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے، اور نہ مجھ پر رحم کرے (یعنی ایسے ظالم شخص سے میری حفاظت فرما) (۸۳)

۵۹ زہریلی بلا اور بری نظر سے حفاظت کی خاص دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر شیطان، اور ہر زہریلی

بلا کے شر سے، اور ہر لگنے والی نظر بد کے شر سے۔ (۸۴)

فضیلت: کسی بھی شخص کو نظر بد، اور ہر طرح کی آفت و بلا، دکھ بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے صبح و شام سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں یا لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

۶۰ دن اور رات اللہ کی حفاظت میں رہنے کا خاص عمل

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَاشَاءَ اللهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور سب تعریفیں اسی کے لیئے ہیں، سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نیکی پر آنے کی طاقت نہیں ہے، جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگیا، اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، اور بے شک اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیرے رکھا ہے (۸۵)

فضیلت: ابوداؤدشریف میں ہے کہ ایک صحابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو حضور اکرم ﷺ کی بچیوں کی خدمت کیا کرتی تھیں انھوں نے روایت کی ہے کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی نے یہ خبر دی، کہ آپ ﷺ نے ہمیں یہ سکھایا تھا، کہ صبح ان (مذکورہ بالا) الفاظ کے ساتھ دعا مانگا کرو، بے شک جو صبح اس طرح دعا مانگے شام تک اس کی حفاظت ہوگی، اور جو شام کو (ان الفاظ کے ساتھ) دعا مانگے اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔

(۶۱) بتوں کی عبادت سے حفاظت کی دعا

وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ○

ترجمہ: اور (اے رب) دور رکھ مجھ کو اور میری اولاد کو اس بات سے کہ ہم پوجیں مورتیوں کو۔ (۸۶)

جہنم سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات عطا فرما

فضیلت: حضرت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف سرگوشی فرمائی، اور فرمایا: جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ (مذکورہ بالا) دعا مانگا کر، جب تو نے یہ دعا مانگ لی اگر اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لئے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہی دعا مانگا کر، اگر اس دن میں تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لئے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔ (۸۷)

۶۲ آسمانی مصیبت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ! اِعْصِمْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَآءِ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ یَّنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

ترجمہ: اے اللہ! چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے، آج کے دن آسمان سے جو مصیبت نازل ہو اس کے شر سے میری حفاظت فرما اور جو خیر (بھلائی) آسمان سے نازل ہو وہ مجھے عطا فرما۔ (۸۸)

۶۳ اولاد کے لئے شیطان سے حفاظت کی دعا

وَإِنِّيْ أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے۔(۸۹)

۶۴ مال اور اولاد کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ فِتْنَةً وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بن جائے، اور ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبال جان بن جائے(۹۰)

۶۵ رشتے ناتے کی بدعا سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْئَلُكَ غِنَى الْأَهْلِ وَالْمَوْلٰى، وَاَعُوْذُبِكَ

أَنْ تَدْعُوَ عَلَىٰ رَحِمٍ قَطَعْتُهَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں اپنے گھر والوں اور اپنے غم خواروں کی مال داری اور آپ کی پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بددعا سے، جس کو میں نے کاٹ دیا ہے (۹۱)

۶۶ بازار کے شر سے حفاظت کی خاص دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ اَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر بازار میں داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اس بازار کی خیر و برکت اور اس بازار میں جو کچھ ہے اس کی خیر و برکت کو طلب کرتا ہوں، اور اس بازار کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، (اس بات سے) کہ میں کوئی جھوٹی قسم کھاؤں یا کوئی نقصان کا معاملہ کروں۔ (۹۲)

﴾٦٧﴿ وحشت اور گھبراہٹ سے حفاظت کی خاص دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: میں اللہ کے ہمہ گیر کلمات کی پناہ لیتا ہوں، اللہ کے غضب و غصہ سے، اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے کچوکوں (وسوسوں) سے، اور اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئیں۔ (۹۳)

﴾٦٨﴿ آگ سے لگنے سے حفاظت کی اہم دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ ۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، نہیں ہے معبود سوائے تیرے، تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے، اور تو بڑے عرش کا مالک ہے، جو اللہ چاہے وہ ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا اور اللہ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی ہمت، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ (بھی جانتا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ بلاشبہ میرے رب کا راستہ سیدھا ہے۔ (۹۴)

فضیلت: ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا: نہیں جلا دوسری روایت میں ہے کہ پھر دوسرے

شخص نے یہی اطلاع دی، تو فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں جلا اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا، کہ میرا مکان جل جائے، کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، کہ جو شخص صبح یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، س لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا، پھر لوگوں کے ساتھ گھر کی طرف گئے تو دیکھا کہ آس پاس کے سارے گھر جل گئے ہیں مگر ان کا گھر بالکل صحیح سلامت ہے۔

لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ناگہانی آفات سے حفاظت کے لیئے اس دعا کو صبح وشام پابندی سے پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے گھر والوں پر ضرور دم کریں، تاکہ ہم بھی محفوظ رہ سکیں۔

۶۹ جان ومال اہل وعیال کی حفاظت کی قیمتی دعا

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاِسْمَآءِ، بِسْمِ
اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ
بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِجْعَلْنِيْ فِيْ
عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ
شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَأُقَدِّمُ بَيْنَ
يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤) وَعَنْ اَمَامِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ○ (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ
يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤)
وَمِنْ خَلْفِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (قُلْ
هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤) وَعَنْ يَّمِيْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤) وَعَنْ شِمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾) وَمِنْ فَوْقِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾) وَتَحْتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
(قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾)

ترجمہ: اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر، اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب

ہے زمین وآسمان کا، اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں تیرے خیر کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی، جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا، تیری پناہ عزت والی ہے، اور تیری ثناء بڑی ہے، اور معبود نہیں کوئی سوائے تیرے، مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور شیطان مردود سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تُو نے بنائی، اور تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے آگے رکھتا ہوں (اپنے لئے ڈھال بناتا ہوں)، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ اپنے سامنے رکھتا ہوں، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ اپنے اوپر رکھتا ہوں، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ

وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ اپنے پیچھے رکھتا ہوں، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ اپنے نیچے رکھتا ہوں، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ اپنے دائیں رکھتا ہوں، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ اپنے بائیں رکھتا ہوں، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت ہی رحم والا ہے" آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ (۹۵)

فضیلت: یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص تھے۔ دس سال نبی علیہ السلام کی خدمت میں رہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان کی والدہ کی استدعا پر ان کو دنیا و آخرت کے خیر کی دعا سے مشرف و مخصوص فرمایا تھا اور حق سبحانہ وتعالیٰ نے حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ان کی عمر، مال اور اولاد میں عظیم برکت عطا فرمائی۔ چنانچہ ان کی عمر سو سال سے زیادہ ہوئی اور انکی صلبی اولاد کی تعداد سو کو پہنچی ہے جن میں بیشتر مرد تھے اور باقی عورتیں اور ان کا باغ شام میں دو بار پھل لاتا تھا یہ دنیا کی برکات تھیں جو (بطفیل دعا نبی علیہ السلام ان کو حاصل ہوئیں) باقی آخرت کی برکات کا اندازہ کوئی نہیں کرسکتا ہے۔

شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ جلیل القدر حافظ حدیث ہیں۔ انہوں ''جمع الجوامع'' میں نقل کیا ہے کہ ابو الشیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ''کتاب الثواب'' میں اور ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں یہ واقعہ روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے تھے حجاج نے حکم دیا کہ ان کو مختلف قسم کے چار سو گھوڑوں کا معائنہ کرایا جائے، حکم کی تعمیل کی گئی۔ حجاج نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: فرمایئے! اپنے آقا یعنی آپ ﷺ کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز و نعمت کا سامان کبھی آپ نے دیکھا؟ فرمایا: بخدا یقیناً میں نے آپ ﷺ کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیزیں دیکھیں اور میں نے آپ ﷺ سے سنا، کہ آپ فرماتے تھے

”کہ جن گھوڑوں کی لوگ پرورش کرتے ہیں ان کی تین قسمیں ہیں:-

ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے، کہ حق تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا اور دادِ شجاعت دے گا۔ اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت پوست اور خون قیامت کے دن تمام اس کے ترازوئے عمل میں ہوگا اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے۔ (یہ نہ تو ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کے لئے کرتا ہے، تا کہ لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے ایسے عمدہ گھوڑے ہیں، اس کا ٹھکانہ دوزخ میں ہے اور حجاج! تیرے گھوڑے اسی قسم میں داخل ہیں۔

حجاج یہ بات سن کر بھڑک اٹھا اور اس کے غصہ کی بھٹی تیز ہوگئی اور کہنے لگا: اے انس! تم نے حضور اکرم ﷺ کی جو خدمت کی ہے اگر اس کا لحاظ نہ ہوتا، نیز امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے جو خط مجھے تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے، اس کی پاس داری نہ ہوتی، تو نہیں معلوم آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گزرتا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا! اللہ کی قسم......! تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے، کہ تو مجھے نظرِ بد (میلی آنکھ) سے دیکھ سکے۔

میں نے حضور ﷺ سے چند کلمات سن رکھے ہیں، میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں، اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان (کی سطوت) سے خوف ہے اور نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔

حجاج اس کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا، تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاجت سے) کہا اے ابو حمزہ! وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔

فرمایا: تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا، بخدا تو اس کا اہل نہیں۔

پھر جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کا وقت آیا تو آبان، جو آپ کے خادم تھے حاضر ہوئے اور آواز دی، حضرت نے فرمایا: کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج نے آپ سے چاہے تھے مگر آپ نے اس کو سکھائے نہیں، فرمایا: ہاں! تجھے سکھاتا ہوں تو اس کا اہل ہے۔

میں نے آپ ﷺ کی دس برس خدمت کی اور آپ ﷺ مجھ سے راضی تھے۔ اسی طرح تُو نے بھی میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔

صبح و شام یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھا کرو، حق سبحانہ وتعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔

⑥٠ ایک ہفتہ تک برائی سے محفوظ رہنے کا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

ترجمہ: کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔(۱) اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، (۲) نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔(۳) اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔(۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: کہو کہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، (۱) ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے، (۲) اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے، (۳) اور اُن جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں، (۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: کہو کہ: میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی، (۱) سب لوگوں کے بادشاہ کی، (۲) سب لوگوں کے معبود کی، (۳) اُس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو چھپ جاتا ہے، (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، (۵) چاہے وہ جنات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے۔ (۶) (۹۶)

فضیلت: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد (مندرجہ بالا) سورتیں سات سات مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوسرے جمعہ تک برائی سے بچائیں گے۔

ترجمہ کے دھیان کے ساتھ پڑھنے میں انشاء اللہ تعالیٰ مناجات کی لذت بھی حاصل ہوگی، اور جنات، جادو، آسیب، نظر بد سے حفاظت ہوگی اور توحید کی نعمت حاصل ہو کر ہر قسم کے شرک سے نجات کا باعث ہوگا۔

۵۱ عذاب قبر سے حفاظت کا اہم عمل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ۝۱
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿٧﴾
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ
جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ
النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ
وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ
شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ
غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ
مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪
وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ
وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

فضیلت ①: فضیلت حدیث میں ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کے لئے آخرت میں سفارش کرے گی اور اس کی سفارش قبول ہوگی (۹۷)

فضیلت (۴): جو شخص یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو، وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (۹۸)

حضور ﷺ نے فرمایا: میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (۹۹)

(۴۲) قیامت کے دن عذاب سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کر کے اٹھائے گا۔ (۱۰۰)

فضیلت: سونے سے قبل اس دعا کو ضرور مانگنا چاہیے۔

(۴۳) اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور غصہ سے حفاظت کی انمول دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تیری رضاء کی تیرے غصہ اور ناراضگی سے، اور تیری معافی کی تیری سزا اور عذاب سے پناہ لیتا ہوں اور میں تیرے (قہر و غضب) سے تیری ہی پناہ لیتا ہوں، میں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا (بس) تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے (اور ہمیں بتلایا ہے) (۱۰۱)

۶۲ اعضاء جسمانی کو ظلمات (اندھیروں) سے محفوظ رکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّجْعَلْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّجْعَلْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل میں بھی نور بھر دے اور میرے کانوں میں بھی نور بھر دے اور میری نگاہ میں بھی نور بھر دے اور میرے آگے بھی نور کردے اور میرے پیچھے بھی نور کردے اور میرے نیچے بھی نور کردے (اور میرے اوپر بھی) اور مجھے نور عظیم عطا فرما (۱۰۲)

فضیلت: جب انسان کے دل میں نور پیدا ہو جائے تو تمام گناہوں سے بچنا آسان ہو جائیگا لہذا اس دعا کو کثرت سے مانگتے رہیں۔

۷۵ ۲۴ گھنٹہ برائی اور بلاؤں سے حفاظت کی اہم دعا

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا

الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ترجمہ: ہم نے اور ساری خدائی (مخلوق) نے اللہ کے لئے صبح کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، بس وہی (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہت اسی کی ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب! جو کچھ اس دن میں (پیش آنے والا) ہے اور جو کچھ اس کے بعد (پیش) آئے گا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور بہتری مانگتا ہوں اور جو کچھ اس دن میں اور اس کے بعد (پیش آنے والا) ہے، میں اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اے میرے رب! میں کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ لیتا ہوں۔

اے میرے رب میں عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (۱۰۳)

وضاحت: جب شام کا وقت ہو تو ''اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ'' کے بجائے ''اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ'' اور ''هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ'' کے بجائے ''هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا'' پڑھے اور دوسری لائن میں ''هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ'' کے بجائے ''هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا'' پڑھے۔

یعنی صبح کے وقت میں شام تک کی بھلائی اور شام کے وقت میں آنے والی رات کی بھلائی اور خیر و عافیت مانگی ہے، اسی طرح صبح کے وقت شام تک کی برائیوں سے پناہ مانگی ہے اور شام کے وقت آنے والی رات کی برائیاں و بلاؤں سے عافیت مانگی ہے۔

۷۶ ہر لمحہ نفس کے شر سے حفاظت کی خاص دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

ترجمہ: اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے! تیری

رحمت کا واسطہ دے کے فریاد کرتا ہوں، میرے سارے معاملات کو درست فرما دے اور مجھے میرے نفس کی طرف پلک جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ فرما۔ (۱۰۴)

۷۷ بداخلاقی سے حفاظت کی اہم دعا

اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي وَفِي نَفْسِي لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي

ترجمہ: اے میرے رب! تو مجھے اپنی بارگاہ میں پسند فرمالے، اے میرے رب! تو اپنے لئے مجھ کو میری نظروں میں ذلیل رکھ اور دوسروں کی نظروں میں عزت والا کردے اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ۔ (۱۰۵)

۷۸ کنجوسی اور فضول خرچی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي شَحِيحٌ فَسَخِّنِي فِي نَوَائِبِ الْمَعْرُوفِ قَصْدًا

مِّنْ غَيْرِ سَرَفٍ وَّلَا تَبْذِيْرٍ وَّلَا رِيَاءٍ وَّلَا سُمْعَةٍ وَاجْعَلْنِيْ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ

ترجمہ: اے اللہ! میں (دین کے کاموں میں) خرچ کرنے میں بخیل ہوں، تو مجھے سخی بنا، اور کردے مجھے خرچ کرنے والا میانہ روی کے ساتھ، بغیر اسراف اور فضول خرچی کے، اور بغیر ریا و شہرت کے، اور بنادے مجھے اس خرچ کرنے سے اپنی رضا اور آخرت کا طلب کرنے والا۔ (۱۰۶)

۷۹ رزق کی تنگی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا، وَاجْعَلْ غِنَاءَ نَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو اپنے فضل سے رزق عطا فرما اور اپنا رزق ہم سے مت

روک اور جو رزق تو نے ہم کو عطا فرما دیا ہے، اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو دل کی تونگری عطا فرما اور ہمارے دل میں ان نعمتوں کی رغبت ڈال دے جو تیرے ہاں موجود ہیں۔ (۱۰۷)

۹۰ دشمن سے حفاظت کی خاص دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْكَافِيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّلِّیْ هُوَ مِنِّیْ بِرَبِّ هُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ پاک ہے ذات اللہ کی جو قدرت والا، غلبہ والا، طاقتور کافی ہونے والا ہے اللہ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے دشمن کے شر سے جو مجھ سے ہے، اپنے رب کے ذریعہ سے، وہ مجھ سے زیادہ قوی ہے، یقین رکھو کے ہم تمہاری طرف سے ان لوگوں

سے نمٹنے کے لئے کافی ہیں جو (تمہارا) مذاق اڑاتے ہیں۔ اے پروردگارا! میں بے بس ہو چکا ہوں، اب آپ ہی بدلہ لیجئے: اپنی رحمت سے اے سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (۱۰۸)

فضیلت: وہ لوگ جن کے دشمن زیادہ ہیں کم از کم ایک بار صبح و شام پڑھ لیا کریں اور زیادہ مشکل کے وقت سو بار پڑھا کریں ان شاء اللہ تعالیٰ غیبی حفاظت رہے گی۔

(۸۱) ظالم و کافر کو مغلوب کرنے کا عمل

اَللّٰهُ الْغَالِبُ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ قَاهِرُ الحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الحَوْلُ والقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ

ترجمہ: اللہ ہی قدرت والا، اللہ ہی غلبہ والا ہے، ہر سرکش ظالم کو ذلیل کرنے والا ہے، حق کو غلبہ دینے والا جس طرح بھی ہو، طاقت و قدرت اسی ذات کے ساتھ ہے، بس یہی تھی ایک چنگھاڑ پھر اسی دم بجھ گئے۔ (سب ختم ہو گئے)

فضیلت: یہ بہت عجیب التاثیر اور سخت دعا ہے پڑھتے ہی فوراً اثر کرتی ہے بار ہا کی آزمودہ ہے۔ اس کے بارے میں سخت ہدایت یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ دعا ہرگز نہ پڑھیں اور نہ ہی چھوٹے موٹے جھگڑے یا اختلاف میں اسے استعمال کریں۔ (۱۰۹)

(۸۲) حکمرانوں اور موذی جانوروں سے حفاظت کا قیمتی عمل

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَ ظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَ اَثْبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَ بِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَ بِجَمِيْلِ سَتْرِ اللّٰهِ وَ بِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ بِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَ اسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ
اللہِ وَ قُوَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ وَاَھْلِیْ
وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسَتْرِکَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ ذَاتَکَ
فَلَا عَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ
اِحْجِبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ بِقُدْرَتِکَ یَا قَوِیُّ یَا
مَتِیْنُ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَائِمًا
اَبَدًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ (۱۱۰)

ترجمہ: اللہ کا نور روشن ہوگیا، اور اللہ کا کلام ظاہر ہوگیا، اور اللہ کا حکم ثابت ہوگیا اور اللہ کا حکم نافذ ہوگیا، میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہوں، طاقت قدرت صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں محفوظ ہوگیا

ہوں اللہ تعالیٰ کی چھپی ہوئی مہربانی سے، اللہ تعالیٰ کی لطیف صنعت کاری سے، اور اللہ تعالیٰ کی خوبصورت پردہ پوشی سے، اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کی عظمت سے، اور اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی قوت سے، میں اللہ تعالیٰ کی (پناہ کی) آڑ میں داخل ہوا ہوں، اور رسول اللہ ﷺ کے وسیلے سے امن چاہتا ہوں

میں اپنی طاقت وقوت سے بری ہوں، اللہ تعالیٰ کی طاقت وقدرت سے مدد مانگتا ہوں، اے اللہ میری پردہ پوشی (حفاظت) فرمالے، میری جان، میرے دین اور میرے مال وعیال، اور میری اولاد کی (حفاظت فرما)، اس پردے میں کہ جس سے آپ نے خود کو پردہ کر رکھا ہے، پس کوئی آنکھ تجھے نہیں دیکھ سکتی اور نہ کوئی ہاتھ تجھ تک پہنچ سکتا ہے، اے پروردگار عالم مجھے ظالم قوم سے بچا لیجئے اپنی قدرت سے، اے قدرت والی ذات، اے مضبوط ذات۔

اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ نازل فرمائے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ خاتم النبیین ہے، اوران کی اہل وعیال پر اوران کے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر، اور بہت سی سلامتیں نازل فرمائے، تادم قیامت، ہمیشہ ہمیشہ کیلئے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ دمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

یہ (مندرجہ بالا) دعاء دشمنوں سے مستور ہونے کے لیے مجرب ہے اسی طرح

حکمران دشمن، درندے اور ڈسنے والی چیزوں سے بھی حفاظت کے ذریعہ ہے طلوع شمس کے وقت یہ سات مرتبہ پڑھنی چاہیے۔

(۹۳) پریشانیوں سے حفاظت کا انمول نسخہ

(۱) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ (۱۱۱)

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کے کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولی ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسا کرنا چاہیے۔

(۲) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ (۱۱۲)

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو سوائے اس کے اور کوئی اس کو دور

کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

۳ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶ (۱۱۳)

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی، سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

۴ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۶ (۱۱۴)

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

⑤ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ (۱۱۵)

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

⑥ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ (۱۱۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

⑦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ
اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ (۱۱۷)

اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ ہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہہ دیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

فضیلت ①: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، جس نے صبح وشام ان آیات کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

فضیلت ②: ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا اگر

اس پر کوہِ اُحد کے برابر عذاب کا پہاڑ آ پڑے تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔

فضیلت (۳): کعب بن احبار رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیات ہیں جب میں انکو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

(۸۴) نیک بندوں کی طرح حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفّٰھَا لَكَ مَمَاتُھَا وَ مَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْلَھَا وَارْحَمْھَا (۱۱۸)

ترجمہ: یا اللہ تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا بہتر تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے۔ تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تُو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

﴿۸۵﴾ ہلاکت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ۔ (۱۱۹)

ترجمہ: یا اللہ میری نگہبانی کر اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور مجھے اپنی اس قوت کی آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔

﴿۸۶﴾ ڈکیتی و چوری سے حفاظت کا قیمتی عمل

يَاوَدُوْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا ۔۔۔ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ

ترجمہ: اے محبت کرنے والے! (اللہ) اے بابرکت عرش والے اللہ! اے وہ ذات جو جس چیز کا ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عزت کے واسطے سے جس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور تیری اس بادشاہت کے واسطے سے جسے کبھی زوال نہیں ہے اور تیرے اِس نور کے واسطے سے جس نے تیرے عرش کے ستونوں کو نور سے بھر دیا تو مجھے اس شر (یہاں دشمن کی نیت کریں) سے کافی ہو جا۔ اے فریاد سننے والے! میری فریاد سن۔ (۱۲۰)

وضاحت: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے۔ اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے اور بہت زیادہ عبادت گزار اور پرہیزگار تھے ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے، انہیں راستہ میں ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو میں تمہیں قتل کروں گا۔ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''تم نے مال لینا ہے وہ لے لو۔''

ڈاکو نے کہا: ''نہیں میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔'' صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں۔'' ڈاکو نے کہا: جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو۔'' چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ (مندرجہ بالا دُعا) تین مرتبہ

مانگی۔ تو اچانک ایک گھوڑ سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا جسے اٹھا کر اس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا۔ اس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ پھر وہ اس تاجر کی طرف متوجہ ہوا۔ تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمہارے ذریعہ میری مدد فرمائی ہے۔ اس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب آپ نے (پہلی مرتبہ) دُعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سُنی، جب آپ نے دوبارہ دعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ و پکار سنی پھر آپ نے تیسری مرتبہ دعا کی تو کسی نے کہا یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمے کر دیں پھر اس فرشتے نے کہا آپ کو خوش خبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعات نماز پڑھے اور پھر یہ (مندرجہ بالا دعا) مانگے اس کی دُعا ضرور قبول ہو گی چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔

۷۶ ہر قسم کی دجّالی فتنوں سے حفاظت کا قیمتی نسخہ

(سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات بمعہ ترجمہ مندرجہ ذیل ہیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ
يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ﴿٢﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ
اَبَدًا ۙ ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ ﴿٤﴾ مَا
لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ
زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ
اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩
اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ (۱۲۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی، اور اس میں کسی قسم کی کوئی خامی نہیں رکھی، (۱) ایک سیدھی سیدھی کتاب جو اُس نے اس لئے نازل کی ہے کہ لوگوں کو اپنی طرف سے ایک سخت عذاب سے آگاہ کرے، اور جو مومن نیک عمل کرتے ہیں اُن کو خوشخبری دے کہ اُن کو بہترین اَجر ملنے والا ہے، (۲) جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، (۳) اور تا کہ اُن لوگوں کو متنبہ کرے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے کوئی بیٹا بنا رکھا ہے۔ (۴) اس بات کا کوئی علمی ثبوت نہ خود اُن کے پاس ہے، نہ اُن کے باپ دادوں کے پاس تھا۔ بڑی سنگین بات ہے جو اُن کے منہ سے نکل رہی ہے۔ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں، وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔ (۵) اب (اے پیغمبر!) اگر لوگ (قرآن کی) اس بات پر ایمان نہ لائیں، تو ایسا لگتا ہے جیسے تم افسوس کر کر کے ان کے

پیچھے اپنی جان کو گھلا بیٹھو گے! (۶) یقین جانو کہ روئے زمین پر جتنی چیزیں ہیں، ہم نے انہیں زمین کی سجاوٹ کا ذریعہ اس لئے بنایا ہے تاکہ لوگوں کو آزمائیں کہ اُن میں کون زیادہ اچھا عمل کرتا ہے۔ (۷) اور یہ بھی یقین رکھو کہ روئے زمین پر جو کچھ ہے، ایک دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے۔ (۸) کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ غار اور رقیم والے لوگ ہماری نشانیوں میں سے کچھ (زیادہ) عجیب چیز تھے؟ (۹) یہ اُس وقت کا ذکر ہے جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تھی، اور (اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہوئے) کہا تھا کہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم پر خاص اپنے پاس سے رحمت نازل فرمایئے، اور ہماری اس صورتِ حال میں ہمارے لئے بھلائی کا راستہ مہیا فرمادیجئے (۱۰)

(سورۃ کہف کی آخری دس (۱۰) آیات ترجمہ مندرجہ ذیل ہیں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِیْنَ کَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِکْرِیْ وَ کَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْۤا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿١٠٧﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ
الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلۡ
اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ (۱۲۲)

ترجمہ: جن کی آنکھوں پر (دُنیا میں) میری نصیحت کی طرف سے پردہ پڑا ہوا تھا، اور جو سننے کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔ (۱۰۱) جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے، کیا وہ پھر بھی یہ سمجھتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے ہی بندوں کو اپنا رکھوالا بنالیں گے؟ یقین رکھو کہ ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ (۱۰۲) کہہ دو کہ: ''کیا ہم تمہیں بتائیں کہ کون لوگ ہیں جو اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام ہیں؟ (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں کہ دُنیوی زندگی میں ان کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی، اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ (۱۰۴) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مالک کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا، اس لئے ان کا سارا کیا

دھرا غارت ہوگیا، چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے۔ (۱۰۵) یہ ہے جہنم کی شکل میں اُن کی سزا، کیونکہ انہوں نے کفر کی رَوِش اختیار کی تھی، اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔ (۱۰۶) (دوسری طرف) جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور جنہوں نے نیک عمل کئے ہیں، اُن کی مہمانی کے لئے بیشک فردوس کے باغ ہوں گے، (۱۰۷) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (اور) وہ وہاں سے کہیں اور جانا نہیں چاہیں گے۔ (۱۰۸) (اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ: ''اگر میرے رَبّ کی باتیں لکھنے کے لئے سمندر روشنائی بن جائے، تو میرے رَبّ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی کہ اُس سے پہلے سمندر ختم ہو چکا ہوگا، چاہے اُس سمندر کی کمی پوری کرنے کے لئے ہم ویسا ہی ایک اور سمندر کیوں نہ لے آئیں۔ (۱۰۹) کہہ دو: ''میں تو تمہی جیسا ایک انسان ہوں، (البتہ) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا خدا بس ایک خدا ہے۔ لہٰذا جس کسی کو مالک سے جا ملنے کی اُمید ہو، اُسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے، اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائے۔ (۱۱۰)

فضیلت ①: امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ نے روایت کیا ہے کہ ''سورۂ کہف'' کی ابتدائی دس آیات جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

فضیلت ②: صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اس پر سورۃ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس وجہ سے) وہ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

فضیلت ③: بعض روایات میں ہے کہ سورۃ کہف کی آخری آیات یاد کرنے اور پڑھنے سے دجّال سے حفاظت رہے گی۔

۸۹ دشمنوں کی نظروں سے حفاظت کا قرآنی عمل

1 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (۱۰۸)

ترجمہ: یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر، ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر مہر لگادی ہے، اور یہی لوگ ہیں جو (اپنے انجام سے) بالکل غافل ہیں۔

٢ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا (١٢٣)

ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ ہم نے (ان لوگوں کے کرتوت کی وجہ سے) اُن کے دلوں پر غلاف چڑھا دیے ہیں جن کی وجہ سے وہ اس (قرآن) کو نہیں سمجھتے، اور ان کے کانوں میں ڈاٹ لگا دی ہے۔

٣ يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا
فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ (۱۲۵)

ترجمہ: یٰسٓ! (۱) حکمت بھرے قرآن کی قسم! (۲) تم یقیناً پیغمبروں میں سے ہو (۳) بالکل سیدھے راستے پر! (۴) یہ قرآن اُس ذات کی طرف سے اُتارا جارہا ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، جس کی رحمت بھی کامل، (۵) تاکہ تم اُن لوگوں کو خبردار کرو جن کے باپ دادوں کو پہلے خبردار نہیں کیا گیا تھا، اس لئے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۶) حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگوں کے بارے میں بات پوری ہوچکی ہے، اس لئے وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۷) ہم نے اُن کے گلوں میں طوق ڈال رکھے ہیں، جو ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں، اور اس وجہ سے اُن کے سر اُوپر کو اُٹھے رہ گئے ہیں۔ (۸) اور ہم نے ایک آڑ اُن کے آگے کھڑی کردی ہے، اور ایک آڑ اُن کے پیچھے کھڑی کردی ہے، اور اس طرح اُنہیں ہر طرف سے ڈھانک لیا ہے جس کے نتیجے میں اُنہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ (۹)

۴ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً۔ (۱۲۶)

ترجمہ: پھر کیا تم نے اُسے بھی دیکھا جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنالیا ہے، اور علم کے باوجود اللہ نے اُسے گمراہی میں ڈال دیا، اور اُس کے کان اور دل پر مہر لگادی، اور اُس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا؟

فضیلت ①: مندرجہ بالا آیات مبارکہ کو پڑھنے والا دشمنوں کی نظروں سے مستور رہتا ہے۔

فضیلت ②: جو شخص صبح و شام وقت چار، چار مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اس کو آزاد فرمادیتے ہیں۔

فضیلت ③: حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ چاہتے کہ مشرکین آپ کو نہ دیکھ سکیں تو قرآن مجید کی (مندرجہ بالا) تین آیات پڑھ لیتے تھے، اس کے اثر سے کفار آپ کو نہ دیکھ سکتے تھے۔ (۱۲۷)

فضیلت ④: حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معاملہ میں نے ملک شام کے ایک شخص سے بیان کیا، اس کو کسی ضرورت سے رومیوں کے ملک میں جانا تھا، وہاں گیا اور ایک زمانہ تک مقیم رہا، پھر رومی کفار نے اس کو ستایا تو وہ وہاں سے بھاگ نکلا، ان لوگوں نے اس کا تعاقب کیا، اس شخص کو وہ روایات یاد آ گئی اور مذکورہ بالا تین آیات پڑھیں، قدرت نے ان کی

آنکھوں پر ایسا پردہ ڈالا کہ جس راستہ پر یہ چل رہا تھا اسی راستہ پر دشمن گزر رہے تھے مگر وہ ان کو نہ دیکھ سکتے تھے۔(۱۲۸)

فضیلت⑤: امام ثعلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو روایت نقل کی گئی ہے میں نے وہ رَے کے رہنے والے ایک شخص کو بتلائی، دیلم کے کفار نے اس کو گرفتار کرلیا، کچھ عرصہ ان کی قید میں رہا، پھر ایک روز موقع پا کر بھاگ کھڑا ہوا۔ یہ لوگ اس کے بعد میں نکلے مگر اس شخص نے بھی (مذکورہ بالا) یہ تین آیات پڑھ لیں اس کا یہ اثر ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر ایسا پردہ ڈال دیا کہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ حالاں کہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور اس کے کپڑے ان کے کپڑوں سے چھو جاتے تھے۔(۱۲۹)

فضیلت⑥: امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں ان تینوں آیات کے ساتھ سورۃ یسین کی وہ آیات بھی ملالی جائیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے وقت پڑھا تھا جب کہ مشرکین مکہ نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ آپ نے یہ آیات پڑھیں اور ان کے درمیان سے نکلتے ہوئے چلے گئے بلکہ ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے گئے، ان میں سے کسی کو خبر نہیں ہوئی۔

(سورۃ یسین کی وہ آیات بھی ان تینوں آیات کے ساتھ ہی لکھی ہوئی ہیں)

فضیلت ⑦: امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مجھے خود اپنے ملک اندلس میں قرطبہ کے قریب قلعہ منثور میں یہ واقعہ پیش آیا کہ میں دشمن کے سامنے بھاگا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا۔ دشمن نے دو گھوڑے سوار میرے تعاقب میں بھیجے اور میں بالکل کھلے میدان میں تھا، کوئی چیز پردہ کرنے والی نہ تھی، مگر میں سورۃ یٰسین کی (مذکورہ بالا) یہ آیات پڑھ رہا تھا یہ دونوں سوار میرے برابر سے گزرے پھر جہاں سے آئے تھے یہ کہتے ہوئے لوٹ گئے کہ یہ شخص کوئی شیطان ہے کیوں کہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کو مجھ سے اندھا کردیا تھا۔ (۱۳۰)

ان آیات کو صبح وشام تین تین بار پڑھ لیا جائے یا بوقت ضرورت پڑھا جائے، علامہ قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے بقول یہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مجربات میں سے ہے۔

۸۹ جہنم سے حفاظت کی خاص دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَصۡبَحۡتُ (اَمۡسَیۡتُ) اُشۡهِدُكَ وَ اُشۡهِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَ مَلَآئِكَتَكَ وَ جَمِیۡعَ خَلۡقِكَ اَنَّكَ

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے (شام کی ہے) کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔ (۱۳۱)

⑨⓪ چوبیس گھنٹہ کی نعمتوں کی ناشکری سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ (أَمْسٰى) بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپکی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت (شام کے وقت) حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپکا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لیئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لیئے ہے۔ (۱۳۲)

فضیلت: جو شخص صبح اور شام کے وقت ایک مرتبہ مندرجہ بالا دعا پڑھ لے اس نے چوبیس گھنٹہ کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

(۹۱) دنیا وآخرت کی نامکمل نعمتوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَصۡبَحۡتُ (اَمۡسَيۡتُ) مِنۡكَ فِىۡ نِعۡمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتۡرٍ فَاَتِمَّ عَلَىَّ نِعۡمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتۡرَكَ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت عافیت اور پردہ

پوشی کی حالت میں صبح کی (شام کی) لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔ (۱۳۳)

فضیلت: جو شخص صبح یا شام کے وقت تین مرتبہ مذکورہ بالا دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

۹۳ بری خبر ملنے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے ناگہانی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور ناگہانی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۱۳۴)

فضیلت: جب کسی بات کے معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی اپنا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ (مذکورہ بالا) دعا کرے۔

حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ صبح ہوتے وقت اور شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (۱۳۵)

۹۳ ہر شر سے حفاظت کی قرآنی دعا

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (۱۳۶)

فضیلت: صبح وشام سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ حفاظت رہے گی۔

۹۴ آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کی دعا

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (اَمْسَيْنَا و اَمْسَى) الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

ترجمہ: (اللہ کے لیئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی) (اللہ کے لیئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی) تمام تعریف اللہ کے لیئے

ہے، میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔ (۱۳۷)

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ بالا) دعا کو تین مرتبہ صبح کو پڑھ لیا تو شام تک اور اگر شام کو تین مرتبہ پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

⑨⑤ جنات کی شرارت سے حفاظت کا انمول تحفہ

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ﴿۱۱۸﴾ (۱۳۸)

ترجمہ: بھلا کیا تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ہم نے تمہیں یونہی بے مقصد پیدا کر دیا، اور تمہیں واپس ہمارے پاس نہیں لایا جائے گا؟ (۱۱۵) غرض بہت اونچی شان ہے اللہ کی جو صحیح معنی میں بادشاہ ہے! اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا مالک ہے۔ (۱۱۶) اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور خدا کو پکارے، جس پر اس کے پاس کسی قسم کی کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے پروردگار کے پاس ہے یقین جانو کہ کافر لوگ فلاح نہیں پا سکتے۔ (۱۱۷) اور تم (اے پیغمبر!) یہ کہو: میرے پروردگار ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرمادے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۸) (۱۳۹)

فائدہ: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (مذکورہ بالا) آیات مبارکہ پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتلا دیا تو حضور ﷺ نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ اللہ کی قسم! ان آیات کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام (مذکورہ بالا) آیات تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد اللہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (۱۴۰)

۹۶ بیماری اور تنگدستی سے حفاظت کا قیمتی عمل

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لیئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس

کی خوب برائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ ﷺ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔

آپ ﷺ نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا حال کر دیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی۔ (وہ کلمات مذکورہ بالا کلمات ہیں)۔ چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ ﷺ اس طرح تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا۔

آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (۱۴۱)

⑨⑦ فکرمندی اور غموں سے حفاظت کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ

نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ، وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور تیری ہی بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں تیرے ہراس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید میرے دل کی بہار بنادے اور میرے سینے کا نور میرے غموں کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنادے۔ (۱۳۴)

٢ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔

اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔ ہم سے (ہمارا) قرض ادا کردے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنادے۔ (۱۴۳)

⑨⑧ شیاطین اور جنات سے گھر کی حفاظت کا اہم طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں میں سورۃ بقرہ پڑھو، اس لئے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (۱۴۴)

فضیلت: اگر کوئی شخص گھر میں چالیس دن تک سورۃ بقرہ اہتمام سے پڑھے تو ان شاء اللہ اس گھر سے جنات و شیاطین بھاگ جائیں گے بشرطیکہ اس گھر میں T.V کمپوٹر، ٹیپ ریکارڈ، کیبل کے ذریعہ ناچ گانے ڈرامیں، فلمیں اور فیشن شو نہ دیکھے اور نہ سنے جارہے ہوں کیونکہ ان حرام کاموں کی وجہ سے خدا کا عذاب کسی بھی شکل میں مسلط ہوجاتا ہے جس کا توڑ سوائے ان حرام کاموں سے سچی و پکی توبہ کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔

۹۹ پیدا ہونے والی اولاد کی شیطان سے حفاظت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا فرمائے۔ (۱۴۵)

فضیلت: مباشرت سے قبل مندرجہ بالا دعا کو پڑھ لینا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد کی شیطان سے حفاظت رہے گی۔

۱۰۰ آندھی سے حفاظت کی دُعائیں

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱۴۶)

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَمَا فِیْھَا وَ

خَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔ (۱۴۷)

فضیلت: نبی اکرم ﷺ جب بادل یا آندھی دیکھتے تو فکر مندی کے آثار چہرہ انور پر ظاہر ہوتے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: ''مجھے یہ اندیشہ بے چین کرتا ہے کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، بلاشبہ ایک قوم کو ہوا کے ذریعہ سے عذاب دیا گیا تھا۔ اور ایک قوم نے عذاب دیکھا اور اس کے لوگ کہنے لگے: یہ بادل ہے اس میں بارش ہوگی۔'' (۱۴۸)

(۱۰۱) جہالت سے حفاظت کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہل ہو جاؤں۔ (۱۴۹)

(۱۰۲) بے تکی دُعاؤں سے حفاظت کی دعا

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ
وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۱۵۰)

(۱۰۳) مغرور شخص کی برائی سے حفاظت کی دعا

اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ
بِیَوْمِ الْحِسَابِ

ترجمہ: میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی سے) جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔ (۱۵۱)

۱۰۴ بداعمالیوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام برے کاموں کے شر سے جو میں نے کیے ہیں۔ (۱۵۲)

۱۰۵ زمین میں دھنس جانے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔ (۱۵۳)

۱۰۶ نفس اور ہر جانور کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ترجمہ: اے اللہ میں آپکی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اس جانور کے شر سے جس کی پیشانی آپکے قبضے میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے) (۱۵۴)

﴿۱۰۷﴾ ابلیس کے شر اور شرک سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گر پڑے مگر اسکی اجازت سے، پھیلی ہوئی مخلوق کی برائی سے اور شیطان کے شر اور

اسکے شر سے۔ (۱۵۵)

(۱۰۹) تمام مخلوق کے شر سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَايُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ چاہتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے نہیں معلوم ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔ (۱۵۶)

(۱۰۹) ڈر اور خوف سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ (۱۵۷)

(۱۱۰) تقدیر کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے) (۱۵۸)

﴿۱۱۱﴾ ظالم یا مظلوم بننے کی شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ اَوۡ اَعۡتَدِیَ اَوۡ
اُعۡتُدِیَ عَلَیَّ اَوۡ اَکۡسِبَ خَطِیۡئَۃً اَوۡ ذَنۡبًا لَّا تَغۡفِرُہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جسکو تو نہ بخشے۔ (۱۵۹)

﴿۱۱۲﴾ نیک لوگوں کی حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا اسۡتَعَاذَكَ مِنۡہُ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوۡنَ

ترجمہ: اے اللہ جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے میں بھی ان سب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱۶۰)

۱۱۳ زندگی اور موت کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔(۱۶۱)

۱۱۴ معاملات کی پریشانی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کے پریشانی سے اور قبر کے فتنے سے۔ (۱۶۲)

۱۱۵ دن ورات اور ہواؤں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَهُبُّ بِالرِّيَاحِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اُڑتی ہے (جیسے انسان اڑ جاتے ہیں، درخت ٹوٹ کر گر جاتے ہیں، سائن بورڈ ٹوٹ کر گاڑیوں پر یا لوگوں پر گر جاتے ہیں، جھونپڑیاں برباد ہو جاتی ہیں)۔ (۱۶۳)

(۱۱۶) ملی ہوئی اور نہ ملی ہوئی چیزوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اسکے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (۱۶۴)

(۱۱۷) ناجائز ٹیکس، بھتہ خوری اور حقوق واجبہ کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت بڑھاپے اور قرض داری اور گناہ سے۔ (۱۶۵)

۱۱۸ مالداری اور فقیری کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اسکے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے۔ (۱۶۶)

۱۱۹ گمراہی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ

اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تُو ہے اس بات سے کہ تُو مجھے گمراہ کردے تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (۱۶۷)

⑫ دین ودنیا، جان ومال اور اہل وعیال کے نقصان سے حفاظت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُ کَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (۱۶۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں اپنی جان اور دین پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں، اپنے اہل، مال و اولاد پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں اس چیز پر، جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور بہت طاقتور ہے، بہت بزرگی والا ہے، بہت عظمت والا اس چیز سے جسے میں ڈرتا ہوں اور خوف زدہ ہوں تیرا دوست عزت والا ہے اور تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنی جان کے شر سے اور ہر

سرکش شیطان کے شر سے اور ہر سرکش ظالم (مخالف) کے شر سے، پس اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دے کہ کافی ہے مجھ کو اللہ، کسی کی بندگی نہیں، سوائے اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے، میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

۱۳۱ ہر شر سے حفاظت کی اہم دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ لی ہے۔ (۱۲۹)

۱۳۲ چار باتوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ

لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ هٰؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب (دل) سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض چاروں باتوں سے۔ (۱۷۰)

۱۳۳ دین کے کاموں کی مخالفت کرنے والوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔ (۱۷۱)

۱۴۴ بُرے وقت اور بُرے ساتھی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے برے رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے پڑوسی سے۔ (۱۷۲)

۱۴۵ اخلاقی خرابیوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے، نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے۔ (۱۷۳)

۱۳۶ نفس کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو میرے نفس کی برائی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ (۱۷۴)

۱۳۷ گمراہ کن اور نقصان دہ فتنوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔ (۱۷۵)

۱۳۸ ہر آنے والی مصیبت کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے میں تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر سے ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو میں نہیں جانتا۔ (۱۷۶)

۱۲۹ قول و عمل کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے۔ (۱۷۷)

۱۳۰ تمام برائیوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ (۱۷۸)

۱۳۱ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور غضب سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں روشن ہیں جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔ (۱۷۹)

۱۳۲ معاملات کی خرابی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ (۱۸۰)

۱۴۳ برائیوں کی ہواؤں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيَاحُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ (۱۸۱)

۱۴۴ دو اندھی چیزوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی

دوسرے حملہ آور اونٹ سے۔ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے) (۱۸۲)

۱۳۵ قرض کی زیادتی اور غلبہ دشمن سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبہ سے اور بیوہ کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے۔ (۱۸۳)

۱۳۶ قیامت میں ذلیل ہونے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت کے دن اپنا رخ مجھ سے پھیر لے۔ (۱۸۴)

۱۳۷ تمام برائیوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔ (۱۸۵)

۱۳۸ گناہوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِکَ

مِنْ جَھْدِ الْبَلَاۗءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرتوت سے جو میرے ہیں، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ (۱۸۶)

۱۳۹ پانچ برائیوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کردے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے ہول میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر اے دولت سے جو مجھے سرکش کردے۔ (۱۸۷)

۱۴۰ دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔ (۱۸۸)

(۱۴۱) فکر و غم کی موت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مَّوۡتِ الۡھَمِّ وَاَعُوۡذُبِکَ
مِنۡ مَّوۡتِ الۡغَمِّ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُوۡعِ وَاَعُوۡذُبِکَ
مِنَ الۡخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئۡسَتِ الۡبِطَانَۃُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ (۱۸۹)

(۱۴۲) جانوروں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی بَطۡنِہٖ وَمِنۡ
شَرِّ مَنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی رِجۡلَیۡنِ وَمِنۡ شَرِّ مَنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی اَرۡبَعٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل

چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ (۱۹۰)

(۱۴۳) مالداری کے غرور اور تنگدستی کی ذلت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے۔ (۱۹۱)

(۱۴۴) حق بات میں شک کرنے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔ (۱۹۲)

⑬⑤ ذلت و رسوائی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں۔ (۱۹۳)

⑬⑥ سات خطرناک مصیبتوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآئَةِ وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے

سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ (۱۹۴)

⑭ قبر کے عذاب اور فتنہ سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱۹۵)

⑮ اللہ تعالیٰ کے غصہ اور عذاب سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ أَسْتَطِيْعُ ثَنَآءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ أَنْتَ كَمَآ أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری سزا سے تیرے عفو درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور

تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کرسکتا تو تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی ہے۔ (۱۹۶)

۱۴۹ جہنم کی آگ سے حفاظت کی دعا

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد وثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر فضل فرما اور جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما۔ (۱۹۷)

۱۵۰ بستی اور بستی والوں کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔(۱۹۸)

⑮ کپڑے کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لیئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔(۱۹۹)

⑯ مہینے کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔(۲۰۰)

۱۵۳ ہوا کی برائی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا فِیْھَا وَ شَرِّمَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (۲۰۱)

۱۵۴ بادل کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اُرْسِلَ بِہٖ

ترجمہ: اے اللہ ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔ (۲۰۲)

۱۵۵ قبول نہ کی جانے والی دعا سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (۲۰۳)

۱۵۶ بری عمر اور دل کے فتنہ سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی سے اور بزدلی سے، سینے کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر (یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے) سے۔ (۲۰۴)

۱۵۷ غفلت کے عذاب سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ عَلٰی غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِیْ فِیْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنادے۔ (۲۰۵)

۱۵۸ جیل، ہتھکڑی اور کوڑوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السِّجْنِ وَالْقَیْدِ وَالسَّوْطِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی سے اور کوڑوں سے۔ (۲۰۶)

۱۵۹ دل کے بکھر جانے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ تَفْرِقَةِ الْقَلْبِ

ترجمہ: اے اللہ میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (۲۰۷)

۱۶۰ ناپاک چیزوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک اشیاء، گندی چیزوں، خباثت

میں ڈالنے والے شیطان مردود سے۔(۲۰۸)

(۱۶۱) بدفالی اور قحط سالی سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَکَۃِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بدفالی اور قحط سالی سے۔(۲۰۹)

(۱۶۲) زنجیروں اور طوق سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔(۲۱۰)

(۱۶۳) جہنم کے احوال سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُبِکَ رَبِّیْ مِنْ حَالِ النَّارِ

ترجمہ: اے میرے رب آپ کی جہنم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔(۲۱۱)

۱۶۴ رزق اور دعا کی قبولیت میں رکاوٹ بننے والے گناہوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ اِجَابَتَکَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ

ترجمہ: اے اللہ میں اس گناہ سے جو قبولیتِ دعا سے مانع ہو جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔ (۲۱۲)

۱۶۵ جانور کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا جُبِلَتْہَا عَلَیْہِ

ترجمہ: اے اللہ میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا ہے اس

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (۲۱۳)

⑯ زمانے کے حوادث سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ بَوَآئِقِ الدَّهْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپکی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادثات سے۔ (۲۱۴)

⑰ ظالم حاکم کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ
وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَحْتَرِسُ بِكَ
مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُبِكَ
مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَمِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ

ذَالِكَ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذَالِكَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر (ظالم) بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان سے، اے اللہ میں آپکی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا اور اس سے میں آپکی پناہ میں آتا ہوں میں اپنے سامنے کی جانب پیش کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، کہہ دیجئے وہ اللہ یکتا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اس طرح پیچھے سے اسی طرح دائیں سے اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔ (۲۱۵)

۶۹ شیر کے حملہ سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملہ سے۔ (۲۱۶)

(۱۶۹) محلہ والوں کی شرارتوں سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِیْھَا. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَّبَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰٓی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اے اللہ! اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔ (۲۱۷)

(۱۷۰) مظلوم کی بددعا اور سفر کی تکلیف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ
وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور بری حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل و مال پر برا منظر دیکھنے سے۔(۲۱۸)

(۱۷۱) جہنم کی ٹھنڈک سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجیے۔(۲۱۹)

(۱۷۲) اندھیری رات کے شر سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ چھا جائے۔(۲۲۰)

۱۶۳ دُلہن کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت مانگتا ہوں، اور آپ نے اس کو جن خصلتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے ان کی بھلائی کا طلبگار ہوں، اور میں اس کے شر سے اور جن خصلتوں کے ساتھ آپ نے اس کو پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۲۲۱)

۱۶۴ دُلہا کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَیْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت مانگتی ہوں، اور آپ نے اس

کو جن خصلتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، ان کی بھلائی کی طلبگار ہوں، اور میں اس کے شر سے اور جن خصلتوں کے ساتھ آپ نے اس کو پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتی ہوں۔(۲۲۲)

فضیلت: جب پہلی بار دولہا، دلہن ایک دوسرے کو دیکھیں تو ایک دوسرے کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر مندرجہ بالا دعائیں پڑھیں جسکی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ ساری زندگی ایک دوسرے کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

۱۷۵ علماء کی بددعا سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَلْعَنَنِیْ قُلُوْبُ الْعُلَمَآءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھے پر لعنت کریں۔(۲۲۳)

۱۷۶ خالص شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا یَخْلِطُهٗ شَیْءٌ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملی ہوئی نہ ہو (یعنی خالص شر سے)۔ (۲۲۴)

۱۷۷ شیطان کے کھیلنے اور برے خواب سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَیِّئِ الْاَحْلَامِ وَاَسْتَجِیْرُكَ مِنْ تَلَاعُبِ الشَّیْطَانِ فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ (۲۲۵)

۱۷۸ پریشان کن خوابوں سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلَآئِكَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا هٰذِهٖ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ فِيْهَا مَآ اَكْرَهُ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ

ترجمہ: میں خواب کی تکلیف دہ باتوں سے جن کا تعلق دین و دنیا سے ہو پناہ

مانگتا ہوں جس سے کہ ملائکہ خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔(۲۲۶)

۱۷۹ شیطانی اعمال سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّاٰتِ الْاَحْلَامِ

ترجمہ: اے اللہ میں شیطانی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۲۲۷)

۱۸۰ ساری مخلوق کے شر سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اس بات سے کہ کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے، تیری تعریف

بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔ (۲۲۸)

⑱ رات میں برائی کے ساتھ آنے والے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ طَوَارِقِ ھٰذَا اللَّیْلِ اِلَّا طَارِقٌ یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔ (۲۲۹)

⑱ صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے'' (۲۳۰)

⑱ جن، بھوت اور آسیب کے دفع کرنے کا علاج

ایک دن حضرت سماک بن اوسؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر

ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ! رات کو میرے مکان میں چکی چلنے کی آواز آئی، پھر اچانک لگاتار بجلی چمکتی ہوئی نظر آئی، جب غور سے دیکھا، تو ایک کالی گھٹا سی مکان کے صحن میں معلوم ہوئی، اس کالی گھٹا میں سے انگارے میری طرف اُڑتے ہوئے آئے، تو رسول اللہ ﷺ نے سن کر فرمایا: اے سماک تیرے گھر میں جن ہے، تم قلم دوات اور کاغذ لاؤ، میں اس جن کو خط لکھتا ہوں، میرا خط اس جن کو دکھانا، حضرت سماک قلم دوات لائے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا: اے علیؓ! جنات کے نام خط لکھو، وہ خط مبارک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ!...... فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْفَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا اَوْ مُبْطِلًا. هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ

يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ، وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ
اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا، وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ
الْاَصْنَامِ وَالْاَوْثَانِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ
(حٰمٓ عٓسٓقٓ) تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ) (۲۳۱)

ترجمہ: یہ مکتوب ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے جو اللہ رب العالمین کے رسول ہیں اس کی طرف جو قصد کرنے والوں میں سے، زیارت کرنے

والوں میں سے اور گھومنے پھرنے والوں میں سے رات کو گھر آیا سوائے اس رات کے مہمان کے کہ جو خیر لے کر آتا ہے، یا رحمن۔ بعد حمد وثناء کے پس بے شک ہمارے لیے اور تمہارے لیے سچائی میں وسعت ہے، پس اگر تو عاشق دیوانہ ہے یا نافرمانی کرنے والا ہے اس حال میں کہ برباد ہے۔ یا لے کر چلنے والا ہے حق یا باطل طور پر۔ یہ کتاب ہم پر اور تم پر حق کو ظاہر کر رہی ہے۔ بے شک ہم منسوخ کرنے والے ہیں جو تم جانتے ہو اور ہمارے فرشتے لکھتے ہیں جو کچھ تم نیکی کرتے ہو۔۔ چھوڑ دو حاملِ رقعہ ھذا کو اور چلے جاؤ بتوں کی پوجا کرنے والوں کی جانب اور ایسے لوگوں کی طرف جو یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود بھی ہے۔

اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہی نہیں۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اسکی ذات کے۔ اُسی کے لیے حکومت ہے۔ اور اسی کی طرف تمہارا لوٹنا اور پلٹنا ہے۔ حٰمٓ (مدد نہیں کی جائے گی ان کی) حٰمٓ عٓسٓقٓ (جدا ہو گئے اللہ کی دشمن) اور تمام ہوئی اللہ کی حجت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ عنقریب اللہ تم کو کافی ہو جائے گا اور وہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

فضیلت: رسول ﷺ نے اس خط مبارک کو حضرت علیؓ سے لکھوا کر حضرت

سماکؓ کو عطا فرمایا۔ حضرت سماکؓ نے رات کو آپ ﷺ کا وہ خط اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا، تھوڑی دیر کے بعد مکان کے اندر سے رونے اور فریاد کرنے کی آواز آئی، ہائے میں مرگیا، ہائے میں جل گیا، اے سماک میں اب تیرے گھر میں نہیں آؤں گا اور نہ تیرے ہمسایہ میں رہوں گا، مجھے معاف کر دے، چھوڑ دے، حضرت سماکؓ نے کہا: میں جب تک رسول اللہ ﷺ سے عرض نہ کروں گا، ہرگز نہ چھوڑوں گا، حضرت سماکؓ نے صبح کی نماز آپ ﷺ کے پیچھے پڑھی اور رات کا پورا واقعہ عرض کیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے سماک جنات کی قوم پر رحم کر اور خط مبارک ہٹالے، خدا کی قسم! قیامت تک جنات اسی طرح عذاب میں مبتلا رہیں گے، چنانچہ حضرت سماکؓ کا وہ خط مبارک تکیہ کے نیچے سے ہٹانا تھا کہ سارے جنات غائب ہوگئے، پھر اس کے بعد مکان میں کبھی نہ آئے۔

(۱۸۴) نظر بد فوراً ختم کرنے کا عمل

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے، آپ ﷺ اس وقت غم زدہ تھے سبب پوچھا تو فرمایا: حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔" جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا:" یہ سچائی کے قابل چیز ہے۔

نظر واقعی لگتی ہے، آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟"

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ، وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ (الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ) مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ

ترجمہ: اے عظیم بادشاہت والے رب، پرانے احسان والے اور انتہائی کریم رب، کامل کلمات اور مقبول دعاؤں کے رب، (حسن اور حسین) کو جنات اور انسانوں کی نظر بد سے محفوظ فرما۔ (۲۳۲)

فضیلت ①: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔

فضیلت ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگو! اپنی جانوں کو اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو۔ اس جیسی اور کوئی پناہ نہیں۔

فائدہ ③: حسن، وحسین کے ناموں کی جگہ متاثرہ فرد کا نام لیں۔

⑱⑤ ہر طرح کی حفاظت کا بہترین عمل

منزل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ
عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾ (۲۳۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

الٓـمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾
الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۟ۙ (٣) وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۟ؕ (٤)
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (٥)
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (١٦٣) (٢٣٣)
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ (٢٥٥) لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۟ۙ

قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝٢٥٦ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧ (٢٣٥)
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ
یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٢٨٤
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (٢٣٦)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ (۲۳۷)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (۲۳۸)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (۲۳۹)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ (۲۴۰)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ؕ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ (٢٣١)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ (۲۳۲)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ (٢٢٣)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (۲۳۴)
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا
اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ (۲۳۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾ (٢٣٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ (٢٣٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ (٢٣٨)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ
فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾ (سورۃ الناس) (۲۳۹)

فضیلت اور عمل کا طریقہ

یہ "منزل" قرآن کریم کی ۳۳ آیات پر مشتمل آسیب، جادو، جنون، شیاطین اور جنات کے اثرات، نظر بد، چوروں، اور ڈاکوؤں، درندوں اور جانوروں اور ظالم کے ظلم اور شر سے حفاظت کیلئے طاعون، وبا، وغیرہ دیگر مہلک بیماریوں سے نجات کیلئے ایک مجرب عمل ہے

"منزل" پر عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے اگر مرض معمولی ہو تو دن میں ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنا کافی ہے۔ اور تکلیف زیادہ ہو تو صبح اور شام پڑھ کر دم کریں اور بوقت ضرورت اس سے بھی

زیادہ پڑھ کر دم کیا جا سکتا ہے۔ اور مریض پر دم کرنے کے ساتھ ساتھ اگر پانی کی بوتل میں بھی دم کر لیا جائے اور مریض کو یہ دم کیا ہوا پانی صبح وشام پلایا جائے تو اس طرح ان شاء اللہ مریض کو جلدی صحت ہوگی۔

جس دکان، مکان میں آسیب یا جادو ہو وہاں اس کو قدرِ بلند آواز سے پڑھنا اور پانی پر دم کر کے ہلکا ہلکا چھڑکنا مفید ہے اور اگر کوئی شخص محض اپنی حفاظت کے لئے پڑھنا چاہے تو اس کیلئے بھی ان آیات کو پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرنا بہت مفید ہے۔ جادو آسیب اور نظر بد وغیرہ سے ان شاء اللہ حفاظت رہے گی۔

﴿۱۹﴾ آخرت کی مصیبتوں سے حفاظت کرنے والے اعمال

ابوعبداللہ حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب نوادر الاصول میں یہ بات ذکر کی ہے کہ صحابہ کی جماعت کے پاس آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی مسجد میں فرمایا کہ گذشتہ رات میں نے عجیب باتیں دیکھیں، دیکھا کہ میرے ایک اُمتی کو عذاب قبر نے گھیر رکھا ہے آخر اس کے وضو نے آ کر اسے چھڑا لیا۔

میں نے ایک اُمتی کو دیکھا کہ شیطان اُسے وحشی بنائے ہوئے ہے لیکن ذکر اللہ نے آ کر اسے خلاصی دلوائی۔

ایک اُمتی کو دیکھا عذاب کے فرشتوں نے اسے گھیر رکھا ہے، اس کی نماز نے آ کر اسے بچا لیا، ایک اُمتی کو دیکھا کہ پیاس کے مارے ہلاک ہو رہا ہے جب حوض پر جاتا ہے دھکے لگتے ہیں اس کا روزہ آیا اور اس نے اسے پانی پلا دیا اور آسودہ کیا۔

آپ ﷺ نے ایک اور اُمتی کو دیکھا کہ انبیاء حلقے باندھ کر بیٹھے ہیں یہ جس حلقے میں بیٹھنا چاہتا ہے وہاں والے اسے اُٹھا دیتے ہیں اسی وقت اسکا غسلِ جنابت آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس بٹھایا۔

ایک اُمتی کو دیکھا چاروں طرف سے اندھیرا گھیرے ہوئے ہے اور اوپر نیچے سے بھی وہ اسی میں گھرا ہوا ہے کہ ایک حج اور عمرہ آیا اور اسے اس اندھیرے میں سے نکال کر نور میں پہنچا دیا۔

ایک اُمتی کو دیکھا کہ وہ مومنوں سے کلام کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اس سے بولتے نہیں اسی وقت صلۂ رحمی آئی اور اعلان کیا کہ اس سے بات چیت کرو، چنانچہ وہ بات چیت کرنے لگے۔

ایک اُمتی کو دیکھا کہ وہ اپنے منہ پر سے آگ کے شعلے ہٹانے کو ہاتھ بڑھا رہا ہے، اتنے میں اس کی خیرات آئی اور اس کے منہ پر پردہ اور اوٹ ہوگئی اور اس

کے سر پر سایہ بن گئی، اپنے ایک اُمتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتوں نے اسے ہر طرف سے قید کرلیا ہے لیکن اسکا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا آیا اور ان کے ہاتھوں سے اسے چھڑا کر رحمت کے فرشتوں سے ملا دیا۔

اپنے ایک اُمتی کو دیکھا کہ گھٹنوں کے بل گرا ہوا ہے اور خدا میں اور اس میں حجاب ہے اس کے اچھے اخلاق آئے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اللہ کے پاس پہنچا آئے، اپنے ایک اُمتی کو دیکھا کہ اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں طرف سے آرہا ہے لیکن اسکے خوف خدا نے آکر اسے اسکے سامنے کردیا۔

اپنے ایک اُمتی کو میں نے جہنم کے کنارے کھڑا دیکھا، اسی وقت اس کا خدا سے ...... کپکپانا آیا اور اسے جہنم سے بچالے گیا۔

میں نے اپنے اُمتی کو دیکھا کہ اسے اوندھا کردیا گیا ہے کہ جہنم میں ڈال دیا جائے لیکن اسی وقت خوف خدا سے اس کا رونا آیا اور ان آنسوؤں نے اسے بچالیا۔

میں نے ایک اُمتی کو دیکھا کہ پل صراط پر لڑھک رہا ہے کہ اس کا مجھ پر درود پڑھنا آیا اور ہاتھ تھام کر سیدھا کردیا اور وہ پار اتر گیا۔

ایک کو دیکھا کہ جنت کے دروازے پر پہنچا، لیکن دروازہ بند ہوگیا اسی وقت لا

الہ الا اللہ کی شہادت پہنچی، دروازے کھلوا دیئے اور اسے جنت میں پہنچا دیا۔

قرطبی رحمۃ اللہ اس حدیث کو ذکر فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بہت بڑی ہے اس میں ان مخصوص اعمال کا ذکر ہے جو مخصوص مصیبتوں سے نجات دلوانے والے ہیں۔(۲۵۰)

⑱۷ سنتوں کی حفاظت کرنے پر دنیاوی انعام

مَنْ حَفِظَ سُنَّتِیْ اَکْرَمَهُ اللهُ بِاَرْبَعِ خِصَالٍ: الْمَحَبَّةُ فِیْ قُلُوْبِ الْبَرَرَةِ وَالْهَیْبَةُ فِیْ قُلُوْبِ الْفَجَرَةِ وَالسَّعَةُ فِی الرِّزْقِ وَالثِّقَةُ فِی الدِّیْنِ

یعنی جس نے میری سنت کی حفاظت کی تو اللہ تعالیٰ چار باتوں سے اس کی تکریم کرے گا۔

(۱)۔۔۔نیک لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا کر دے گا

(۲)۔۔۔فاجر اور بدکار لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت ڈال دیگا

(۳)۔۔۔رزق فراخ کر دیگا

(۴)۔۔۔دین میں پختگی نصیب فرمائے گا (۲۵۱)

⑱ قتل، قید، جلاوطنی و ناجائز ٹیکس سے حفاظت کی اہم دعا

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ (۲۵۲)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

⑲ حفاظت کا انمول نسخہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْكَ

ترجمہ: "تم اللہ کے دین کی حفاظت کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا۔" (۲۵۳)

فضیلت: جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی

غیب سے حفاظت کرے گا۔

۱۹۰ شیطان کے شر سے محفوظ افراد کی پہچان

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تین قسم کے افراد ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رہیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے گا)

۱۔ رات دن اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کرنے والے

۲۔ رات کے آخری حصہ میں گناہوں سے استغفار کرنے والے

۳۔ اللہ عزّ وجلّ کے خوف سے رونے والے (۲۵۴)

وضاحت: کیا ہم چاہتے ہیں کہ ہر قسم کے شیطانی چکروں سے ہماری بھی حفاظت رہے تو پھر ہمیں اپنی زندگی کے معمولات کو تبدیل کر کے مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کو اپنی زندگی میں موت تک شامل کرنا ہوگا تاکہ ہماری بھی حفاظت ہو جائے ورنہ سوائے عاملوں کے چکر لگانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا وقت برباد اور مال بھی

ضائع ہو جائے گا اور بعض اوقات انسان کی عزت بھی داؤ پر لگ جاتی ہے۔

⑲١ ستر ہزار فرشتوں کی حفاظت کا قیمتی عمل

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(تین مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے شیطان مردود سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (۲۵۵)

ترجمہ: وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے۔ وہی ہے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ (۲۲) وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، بڑائی کا مالک ہے۔ پاک ہے اللہ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ (۲۳) وہ اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اُسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں، وہ اُس کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہی ہے جو اِقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک۔ (۲۴)

فضیلت: جو شخص مندرجہ بالا اَعُوْذُ بِاللهِ... تین مرتبہ پڑھے پھر سورۃ حشر کا آخری حصہ (یعنی آخری تین آیات) تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستّر ہزار فرشتے مبعوث فرمائیں گے جو اس کی شیطان انسانوں سے اور شیطان جنات سے حفاظت کریں گے۔

اگر رات کو پڑھے گا تو صبح تک حفاظت کریں گے اور اگر دن میں پڑھے گا تو رات تک حفاظت کریں گے۔ اور اگر موت آ گئی تو شہادت کا اجر ملے گا۔ (۲۵۶)

۱۹۲ دن بھر کے نقصان سے حفاظت کا عمل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز ادا کرے اور بات چیت نہ کرے یہاں تک کہ وہ سورۂ اخلاص (پوری سورت) دس مرتبہ پڑھ لے تو اس کو اس دن کوئی تکلیف اور نقصان نہ پہنچے گا اور شیطان سے اس کی حفاظت ہوگی۔ (۲۵۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ترجمہ: کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ (۱) اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، (۲) نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ (۳) اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔ (۴)

۱۹۳ چوروں سے حفاظت کا عمل

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهٖ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۵۴ (۲۵۸)

ترجمہ: یقیناً تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے سارے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے، پھر اُس نے عرش پر اِستواء فرمایا۔ وہ دن کو رات کی چادر اُڑھا دیتا ہے، جو تیز رفتاری سے چلتی ہوئی اُس کو آدبوچتی ہے۔ اور اُس نے سورج اور چاند تارے پیدا کیے ہیں جو سب اُس کے حکم کے آگے رام ہیں۔ یاد رکھو کہ پیدا کرنا اور حکم دینا سب اُسی کا کام ہے۔ بڑی برکت والا ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے! (۵۴)

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی مرزوق فرماتے ہیں کہ جس نے سوتے وقت (مندرجہ بالا) آیۃ تلاوت کی، اس پر ایک فرشتہ صبح تک اپنا پَر پھیلا کر رکھے گا اور چور سے حفاظت ہوگی۔ (۲۵۹)

۱۹۴ مستقبل کے شر سے حفاظت کا عمل (استخارہ)

استخارہ کی فضیلت احادیث میں بہت آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جو استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا۔ (۲۶۰)

اور استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت ہے، استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے۔ آں حضرت ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس طرح استخارہ کی دعا سکھاتے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے۔ (۲۶۱)

مختصر استخارہ ''اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ'' ہے۔ (۲۶۲) اور اصل استخارہ کا یہ طریقہ ہے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر دعائے استخارہ پڑھی جائے اور ''هٰذَا الْاَمْرَ'' کی جگہ اس کام کا نام لیا جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو ''اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ'' پڑھا کرتے۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے انس! جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر) کر لیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔ (۲۶۳)

دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ۔ (۲۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی مانگتا ہوں اور قدرت چاہتا ہوں تیری قدرت کے ذریعے اور مانگتا ہوں تیرے بڑے فضل سے کیوں کہ تو ہی قادر ہے، میں قادر نہیں ہوں اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا تو غیبوں کا جاننے والا ہے،

اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے، میرے دین اور دنیا اور میرے کام کے انجام میں، تو اس کا میرے لئے فیصلہ فرما دے اور اگر تو سمجھتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا نہیں، میرے دین و دنیا اور میرے کام کے انجام میں، تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور میرے لئے بھلائی مقرر کر دے، جس جگہ بھی ہو، پھر مجھ کو اس سے خوش کر دے۔"

وضاحت: جیسا کہ اس دعا کے مضمون سے ظاہر ہے کہ استخارہ کی حقیقت اور اس کی روح یہ ہے کہ بندہ اپنی عاجزی اور بے علمی کا احساس و اعتراف کرتے ہوئے اپنے علیمِ کل اور قادرِ مطلق مالک سے راہنمائی اور مدد چاہتا ہے اور اپنے معاملہ کو اس کے حوالہ کر دیتا ہے کہ جو اس کے نزدیک بہتر ہو بس وہی کر دے، اس طرح گویا وہ اپنے مقصد کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی مرضی میں فنا کر دیتا ہے، اور جب اس کی یہ دعا دل سے ہو جیسے کہ ہونا چاہیے تو ہو نہیں سکتا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ

اپنے بندے کی راہنمائی اور مدد نہ فرمائے۔

استخارہ کرنے میں چند اہم باتوں کی وضاحت

استخارہ کرنے میں علمائے حقانی اور بزرگانِ دین نے چند اہم باتوں کی وضاحت فرمائی ہے۔ان کا ضرور خیال رکھیں:

١ استخارہ کے لئے نفل پڑھنے میں رات کی یا بعد عشاء کی کوئی قید حدیث پاک میں نہیں ہے، لہٰذا چوبیس گھنٹے میں سے کسی بھی وقت (جو وقت نوافل کی ادائیگی کے لئے ممنوع یا ناجائز نہ ہو) نوافل ادا کرکے دعا کرلیں۔(٢٦٥)

٢ استخارہ خود کریں، اکثر لوگ دوسروں سے استخارہ کرواتے ہیں اور عاجزی کے طور پر کہتے ہیں: "ہم تو گناہ گار ہیں"۔تو عرض یہ ہے کہ دنیا میں تو ہم سب گناہ گار ہیں، گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں اور توبہ کریں، آئندہ گناہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں، اگر پھر بھی ہوجائے تو دوبارہ توبہ کریں، اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھیں، اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ایک نام کریم ہے اور کریم کا معنی محدثین نے لکھا ہے: "وہ ذات جو بغیر استحقاق اور بلا قابلیت کے دے دے۔"(٢٦٦)

لہٰذا اپنی نالائقی، نااہلیت اور گناہوں کے باوجود "یا کریم یا کریم" کہہ کہہ کر اللہ تبارک وتعالیٰ سے مانگیں اور شیطان کے اس بہکاوے میں ہرگز نہ

آئیں کہ "ارے تیری دعا کیا سنیں گے تیرا منہ اس قابل کہاں۔" وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔ اس لئے اپنا منہ اور اپنے گناہ نہ دیکھیں بلکہ اللہ کی صفتِ کریم دیکھیں اور استخارہ خود ہی کریں۔ کسی سے ہرگز نہ کرواؤں اور نہ ہی کسی عامل کے پاس جائیں۔

۳ کسی بھی حدیث سے ثابت نہیں کہ استخارے کا عمل کرنے کے بعد خواب میں جواب آئے گا یا حل معلوم ہوگا، بلکہ صرف اور صرف حالات پر نظر رکھیں کہ جس کام کے لئے استخارہ کیا ہے، اس کی موافقت میں حالات بن رہے ہیں یا کام سامنے رکھ کر دیکھیں کہ دل کس بات پر جم رہا ہے، اس کے موافق عمل کریں۔ اگر ایک بار اس عمل سے کسی بھی صورت پر دل نہ کھلے تو بار بار استخارہ کرتے رہیں اور کام شروع کردیں، کام میں رکاوٹ آرہی ہے یا کام نہیں ہورہا تو سمجھیں کہ کام میں خیر نہیں، مسنون طریقے سے استخارہ کریں، ان کے علاوہ جتنے طریقے لوگوں میں رائج ہیں وہ سب خلافِ سنت ہیں۔ مثلاً رخ مڑ جائے گا، پاؤں ہل جائے گا وغیرہ، لہٰذا سنت طریقے پر اکتفاء کریں۔

بعض حضرات کا کہنا یہ ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد خود انسان کے دل کا رجحان ایک طرف ہوجاتا ہے، بس جس طرف رجحان ہوجائے وہ کام کرلے، بکثرت ایسا رجحان ہوجاتا ہے، لیکن بالفرض اگر کسی ایک طرف دل میں رجحان

نہ بھی ہو بلکہ دل میں کشمکش موجود ہو تو بھی استخارہ کا مقصد پھر بھی حاصل ہے، اس لئے کہ بندہ کے استخارہ کرنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ وہی کرتے ہیں جو اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔ اس کے بعد حالات ایسے پیدا ہو جاتے ہیں پھر وہی ہوتا ہے جس میں بندے کے لئے خیر ہوتی ہے اور اس کو پہلے سے پتہ بھی نہیں ہوتا۔ بعض اوقات انسان ایک راستے کو بہت اچھا سمجھ رہا ہوتا ہے لیکن اچانک رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو اس بندے سے پھیر دیتے ہیں۔

اب جب وہ کام ہو گیا تو اب ظاہری اعتبار سے بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ جو کام ہوا وہ اچھا نظر نہیں آ رہا ہے، دل کے مطابق نہیں ہے، تو اب بندہ اللہ سے شکوہ کرتا ہے کہ یا اللہ! میں نے آپ سے مشورہ اور استخارہ کیا تھا مگر کام وہ ہو گیا جو میری مرضی اور طبیعت کے خلاف ہے اور بظاہر یہ کام اچھا معلوم نہیں ہو رہا ہے۔

اس پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرما رہے ہیں: ارے نادان! تو اپنی محدود عقل سے سوچ رہا ہے کہ یہ کام تیرے حق میں بہتر نہیں ہوا، لیکن جس کے علم میں ساری کائنات کا نظام ہے، وہ جانتا ہے کہ تیرے حق میں کیا بہتر تھا اور کیا بہتر نہیں تھا، اس نے جو کیا وہی تیرے حق میں بہتر تھا۔ بعض اوقات دنیا میں تجھے پتہ چل جائے گا کہ تیرے حق میں کیا بہتر تھا اور بعض اوقات پوری زندگی

میں کبھی پتہ نہیں چلے گا، جب آخرت میں پہنچے گا تب وہاں جا کر پتہ چلے گا کہ واقعۃً یہی میرے لئے بہتر تھا۔

اسی طرح یہ بھی خیال رہے کہ استخارہ کے ساتھ مشورہ کا بھی اہتمام ہو، مشورہ استخارہ سے بھی زیادہ اہم ہے، دین دار، تجربہ کار، رازدار لوگوں سے مشورہ ضرور کریں، جس قسم کا کام ہو تو اس فن اور اس شعبہ کے ماہر لوگوں سے مشورہ کریں۔

ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے آپ مستقبل کے شر سے مکمل طور پر محفوظ رہیں گے یقین نہیں آتا تو تجربہ کر کے خود مشاہدہ کرلیں! اور پھر دوسروں کی رہنمائی بھی کریں۔

۱۹۵ فقر و فاقہ سے حفاظت کا یقینی عمل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ”جو شخص ہر رات سورۃ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا“ اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر رات میں اس سورۃ مبارکہ کو پڑھیں۔“ (۲۶۷)

فائدہ: آجکل ساری دنیا فقر و فاقہ کے مسائل سے دوچار ہے اور اپنے خود ساختہ طریقے استعمال کرنے کے درپے ہے مگر نتیجہ سوائے صفر کے اور کچھ بھی نہیں نکل

رہا۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہم سب مخبر صادق ﷺ کے مبارک اعمال کو اپنی زندگی کا لازمی حصّہ بنالیں جن کی بدولت ہماری دنیا و آخرت دونوں کے مسائل ان شاء اللہ تعالٰی حل ہو جائینگے۔ بات صرف یقین کر کے عمل کرنے کی ضرورت ہے معاش کا مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ یقین نہ آئے تو آزما کے دیکھ لیں۔

نوٹ: یہ بات ذہن نشین فرمالیں کہ مسنون اذکار کا اصل نفع ان کے اپنے مقررہ اوقات کی پابندی کی صورت میں با آسانی حاصل کیا جاسکتا ہے اور مسنون اوقات صبح صادق تا طلوع آفتاب اور شام عصر تا مغرب یا عشاء تک ہوتے ہیں لہٰذا ان اوقات کا مکمل طور خیال رکھیں۔ تاکہ ان کی برکات بھی حاصل ہوں۔

فہرست مصادر ومراجع (حوالہ جات)

(۱) (مشکوۃ، جلد ۱، صفحہ ۲۱۰، کتاب الاذکار جلد ۱ صفحہ ۲۲۱، ترمذی، جلد نمبر ۳ صفحہ ۱۳۱)

(۲) (ترمذی، ۲/ ۱۶۳، ارقم: ۳۳۸۹)

(۳) (کنزل العمال، الاول الاذکار، الفصل السادس: ۲/۸۱، رقم: ۳۶۵۴)

(۴) (کنزل العمال، الاول الاذکار، الفصل السادس: ۲/۷۵، رقم: ۳۶۰۵)

(۵) (مستدرک حاکم، الدعا: ۱/۷۰۰، رقم: ۱۹۲۸)

(۶) (مستدرک حاکم، کتاب الدعاء ۱/۷۱۳، رقم: ۱۹۸۵)

(۷) (مستدرک حاکم، الدعا: ۱/۷۱۲، رقم: ۱۹۶۱)

(۸) (مسند احمد: ۳/۴۲۳، رقم: ۱۵۰۹۶)

(۹) (جامع الترمذی، حدیث ۳۳۶۲، ابو داؤد)

(۱۰) (کنزالعمال جلد ۲ صفحہ ۴۵،۴۴)

(۱۱) (مشکوۃ جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۴۲، سنن ابی داؤد جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۳۷۳ رقم: ۴۶۷)

(۱۲) (ترمذی، جلد نمبر ۵: صفحہ نمبر ۴۳۶، رقم: ۳۳۳۷)

(۱۳) (سنن ابی داؤد، حدیث: ۴۶۳)

(۱۴) (سنن ابی داؤد، جلد نمبر ۱: صفحہ ۵۰۳ رقم: ۴۷۵)

(۱۵) (مسند ابی یعلی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۶) (سورۃ البقرۃ آیۃ ۲۵۰)

(۱۷) (سورۃ البقرۃ ۲: آیۃ ۲۵۵)

(۱۸) (صحیح بخاری جلد نمبر ۲: صفحہ نمبر ۸۱۳، رقم: ۲۱۸۷)

(۱۹) (ترمذی، جلد ۳ صفحہ ۱۳۲ رقم: ۳۵۲۹)

(۲۰) (ابو داؤد، الادب، مایقول اذا اصبح: ۵/۳۹۳، رقم: ۵۰۲۹)

(۲۱) (نسائی، مصنف ابن ابی شیبہ)

(۲۲) (مسند احمد: ۲/۲۵۷، رقم: ۲۵۶۷۳)

(۲۳) (ابن ماجہ: رقم: ۸۲۲)

(۲۴) (سنن ابی داؤد، حدیث: ۵۰۷۴، و سنن ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۷۱)

(۲۵) (ابو داؤد، ۵/۲۹۳، رقم: ۵۰۲۹، ابن ماجه ۲/۱۳۲)

(۲۶) (ترمذی، ۲/۱۸۳، رقم: ۳۳۸۸)

(۲۷) (سنن ابی داؤد، رقم: ۵۰۸۲)

(۲۸) (ترمذی جلد نمبر ۱ صفحه ۲۸۹، ابو داؤد جلد ۱ صفحه ۳۵۶)

(۲۹) (ابن السنی، صفحه ۵۱، رقم: ۵۳ کنز العمال: جلد ۲ صفحه ۱۰۶ الدعا المسنون: صفحه ۲۵۴)

(۳۰) (سورة البقرة آیة نمبر ۲۵۵)

(۳۱) (سورة غافر آیة نمبر ۱ تا ۳)

(۳۲) (ترمذی جلد نمبر ۲ صفحه ۱۱۵، ابن کثیر جلد ۲ نمبر ۴ صفحه نمبر ۴۹)

(۳۳) (سورة القصص آیة: ۲۱)

(۳۴) (الحِزب الاعظم)

(۳۵) (سورة مومنون: آیة ۹۷)

(۳۶) (سورة الحدید، تفسیر ابن کثیر ۷/۳۰)

(۳۷) (صحیح البخاری، حدیث: ۳۲۷۶)

(۳۸) (بخاری، الدعوات، الدعاء عند الخلا: ۲۔۹۳۶)

(۳۹) (موطا امام مالک، کتاب الشعر، مایؤمر بہ من التعوذ، رقم: ۱۸۳۹)

(۴۰) (مصنف ابن ابی شیبہ، ۳۷۷/۷، رقم: ۳۶۶۱۲)

(۴۱) (ابوداؤد، الصلاۃ، مایقول الرجل اذا خاف قوماً، ۳۰۲/۲، رقمہ: ۱۵۳۲)

(۴۲) (معارف القرآن: ۴۹۵/۴، التوبہ: ۱۲۹ ابوداؤد، ۳۸۹/۵، رقم: ۵۰۸۱)

(۴۳) (مجمع الزوائد، الادعیۃ، مایقول اذا خاف سُلطناً: ۱۰/ ۲۱۹، رقم: ۱۷۳۳۷ الدعاء للطبرانی: ۱/ ۳۳۳: رقم: ۱۰۶۰)

(۴۴) (مصنف ابن ابی شیبۃ، ۱۰/ ۲۰۳۔ رقم: ۲۹۷۹ کتاب الدعا، الرجل یخاف السلطان مایدعو: ۲/۷۔)

(۴۵) (ابن سنی، ۱۲۵، رقم: ۳۵۳)

(۴۶) (فیض القدیر، حرف الھمزۃ: ۱۸۰/۲، رقم: ۱۵۲۷) (کتاب الدعوات الکبیر ۱/ ۱۴۲، رقم: ۲۳۶)

(۴۷) (ابن سنی، مایقول، اذا رأی فی منامه مایکره: ۲۵۱، رقمه ۷۷۵)

(۴۸) (الدعاء للطبرانی: ۱/۱۶۵، رقم: ۳۸۴)

(۴۹) (الدعاء لِلطبرانی: ۱/۳۹۹، رقمه: ۱۳۳۸)

(۵۰) (جواهر الأدب: ۱/۳۰۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دُعا ہے)

(۵۱) (موطا امام مالك، الجامع: مایومر به من التعوذ: ۷۴۴)
عمل الیوم واللیة للنسائی ۱/۵۳۰ رقم: ۹۵۶)
(مسند احمد: ۳/۴۱۹، حدیث: ۳۰۳۶۶)

(۵۲) (ترمذی، الدعوات: ۲/۱۹۴)

(۵۳) (ترمذی، الدعوات: ۲/۱۹۴)

(۵۴) (ابن سنی، مایقول اذا اصابه الارق: ۴۴۴)

(۵۵) (ترمذی، الدعوات: ۵/۵۱۱، رقم: ۳۵۳۰)

(۵۶) (نسائی، الاستعاذة، الاستعاذ من جار السوء: ۲/۳۱۸)

(۵۷) (بخاری، ۵/۲۳۳۶، رقم: ۵۹۸۷)

(۵۸) (مسلم، الذکر والدعاء، اکثر اهل الجنة ۲/۳۵۴)

(۵۹) (ترمذی، الدعوات، فی دعاء النبی ﷺ و تعوذ ۲/۱۹۷.

۵۲۸/۶رقم: ۳۰۶۶)

(۶۰) (ابو داؤد. الصلاۃ. الاستعاذۃ: ۱/۲۱۔ ۳۰۸/۵، رقم: ۱۰۳۶)

(۶۱) (ابودؤد. الصلاۃ. لاستعاذۃ ۱/۲۱۸۔ ۳۰۸/۲، رقم: ۱۰۰)

(۶۲) (ابوداؤد. الصلاۃ. الاستعاذہ ۳۰۷/۲، رقم: ۱۰۳۳)

(۶۳) (نسائی. الاستعاذۃ من عذاب جهنم: ۲/۳۱۸)

(۶۴) (ابوداؤد. الصلوٰۃ. الاستعادۃ ۱/۲۱۶۔ ۳۰۵/۲، رقم: ۱۵۳۱)

(۶۵) (ترمذی. الدعوت: ۲/۱۹۹، ۵۳۳/۵، رقم: ۳۵۹۱)

(۶۶) (مسلم. الذکر والدعا. الادعیة: ۲/۳۴۹)

(۶۷) (نسائی. الاستعاذۃ. الاستعاذۃ من کفر: ۲/۳۱۳)

(۶۸) (مسند احمد: ۵/۲۳۶رقم: ۲۱۶۲۳)

(۶۹) (ترمذی. الدعوات: ۲/۱۸۶)

(۷۰) (مسند احمد: ۳۳۴۳، رقم: ۱۹۳۹۰)

(۷۱) (للطبرانی ۱/۳۳۳، رقم: ۴۳۵)

(۷۲) (ابوداؤد. الصلوٰۃ الاستعاذۃ: ۱/۲۱۔ ۳۰۶/۲، رقم: ۱۵۳۲)

(۷۳) (کتاب الدعوات. الکبیر ۱/۱۶۸، رقم: ۲۳۶)

(۷۴) (مُسلم، ذکر و دعا، الدعوات والتعوذ: ۲/۳۴۷)

(۷۵) (ابو داؤد، الصلوٰۃ، الاستعاذۃ: ۲/۲۱۶ ـ ۲/۲۰۳، رقم: ۱۰۳۹)

(۷۶) (خواتین اسلامی انسائیکلوپیڈیا، صفحہ ۶۶۱)

(۷۷) (کنزل العمال، الاوّل، الاذکار: ۲/۱۰۳، رقم: ۳۸۹۳)

(۷۸) (ترمذی، الدعوات ماجاء عند افتتح الصلواۃ باللیل: ۲/۱۷۹)

(۷۹) (مختصراً: الحزب الاعظمہ، المنزل السادس: ۱۱۹، رقم: ۱۳
عمل الیوم واللیۃ لابن السنی عن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۸۰) (کنز العمال: الاوّل، کتاب الاذکار، الفصل السادس:
۲/۸۳، رقمہ ۳۶۸۳ اعتدال القلوب للخرائطی ۱/۲۱۰، رقم: ۱۹۵)

(۸۱) (مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب الدعاء فی الصلوٰۃ
وبعدھا: ۱۰/۱۷۴ رقم: ۱۶۹۷۳) (مسند ابی یعلی موصلی، ۳
/۳۶۸، رقم: ۳۳۳۵)

(۸۲) (فیض القدیر، حرف الحمزۃ: ۲/۱۸۳ رقمہ: ۱۵۳۵)(الدُّعاء
للطبرانی ۱/۳۹۹، رقم: ۱۳۳۹)

(۸۳) (ترمذی، ابواب الدعوات: ۲/۱۸۸)

(۸۴) (ابن ماجه، الطب، ماعوذ به النبی ﷺ: ۲/۱۱۶۳، رقم: ۳۵۲۵)

(۸۵) (ابوداؤد، الادب، مایقول اذا اصبح ۴/۳۳۶، ۵/۳۸۵، رقم: ۵۰۳۶)

(۸۶) (سورۃ ابراهیم: ۳۵)

(۸۷) (ابوداؤد، الأدب، ۵/۳۸۷، رقم: ۵۰۳۹، مایقول اذا اصبح: ۲/۳۳)

(۸۸) (الدعاء للسیوطی: ۲/۹۵۸)

(۸۹) (سورۃ آل عمران آیة: ۳۶)

(۹۰) (مجمع الزوائد، ۱۰/۲۹۳، رقم: ۱۷۳۲۹)

(۹۱) (المعجم الکبیر للطبرانی: ۵/۱۳۳، الرقم: ۳۸۳۹)

(۹۲) (المستدرک للحاکم، الدعاء والتکبیر ۱/۷۳۲، الرقم: ۲۰۲۹)

(۹۳) (ترمذی، الدعوات، ۵/۵۰۰ رقم ۳۵۲۸)

(۹۴) (ابن سنی، باب مایقول اذا اصبح: ۳۰)

(۹۵) (کنز العمال، اول الاذکار، ادعیة الحرز: ۲/۲۸۳، رقم: ۵۰۱۸)

(۹۶) (فیض القدیر، حرف المیم: ۶/۲۶۳، رقم: ۸۹۵۳) (عمل الیوم واللیلة لابن السنی رقم: ۳۶۹)

(۹۷) (مسند لك حکم، کتاب فضائل قرآن ۲/۱۲۲، حدیث: ۲۱۱۵)

(۹۸) (سنن ترمذی، ۵/ ۱۹۳، رقم: ۲۸۹)

(۹۹) (مستدرک حاکم، ۲/ ۱۲۲ متفرقہ، حدیث: ۲۱۱۶)

(۱۰۰) (ابوداؤد، کتاب الادب، باب مایقال عند النوم، رقم: ۵۰۳۵)

(۱۰۱) (مسلم، الصلوۃ، مایقال فی الرکوع والسجو: ۱/۱۹۲)

(۱۰۲) (مصنف ابن ابی شیبہ، الدعا، باب مارخص للرجل یدعوبہ فی سجودہ، حدیث: ۲۹۸۳۱)

(۱۰۳) (صحیح مسلم، الذکر والدعا، ب۳/ ۲۰۸۹، رقم: ۴۳/ ۲۶۲۲)

(۱۰۴) (مستدرک حاکم، الدعاء والتکبیر: ۱/ ۶۳۹، رقم: ۲۰۵۲)

(۱۰۵) (کنزل العمال، اوّل، الاذکار، الا عیۃ المطلقۃ: ۲/ ۲۹۲، رقم: ۵۰۹۳)

(۱۰۶) (مصنف ابن ابی شیبہ: ۶/ ۲۶)

(۱۰۷) (کنزالعمال، الاول، الاذکار الاکمال: ۲/ ۹۳، رقم: ۳۶۹۸)

(مصنف ابن ابی شیبہ، ۱۰/ ۲۸۳، رقم: ۳۰۰۱۰)

(۱۰۸) (کتاب لطف اللطیف صفحہ ۴۸)

(۱۰۹) (کتاب لطف اللطیف صفحہ ۴۸)

(۱۱۰) (حیواۃ الحیوان ج ۲: صفحہ ۲۰۹)

(۱۱۱) (سورۃ توبہ آیۃ ۵۱)

(۱۱۲) (سورۃ یونس: آیۃ ۱۰۷)

(۱۱۳) (سورۃ ھود: آیۃ ۶)

(۱۱۴) (سورۃ ھود: آیۃ ۵۶)

(۱۱۵) (سورۃ عنکبوت آیۃ ۶۰)

(۱۱۶) (سورۃ فاطر آیۃ ۲)

(۱۱۷) (سورۃ زمر آیۃ ۳۸)

(۱۱۸) (مسلم، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۱۹) (کنزالعمال عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۱۲۰) (اخرجہ ابن ابی الدنیا فی کتاب مجابی الدعوۃ اخرجہ ابو موسیٰ فی کتاب الوظائف بتمامہ کذافی الاصابۃ ۱۸۲/۴)

(۱۲۱) (سورۃ کہف آیۃ ۱/۱۰)

(۱۲۲) (سورۃ کہف آیۃ ۱۱۰/۱۰۱)

(۱۲۳) (النحل ۱۰۸)

(۱۲۴) (سورۃ الکھف ۵۷)

(۱۲۵) (سورۃ یٰسین۔ ۹۱ آیات)

(۱۲۶) (الجاثیۃ آیت ۲۳)

(۱۲۷) (قرطبی: ۵/۱۹۶، الاسراء: ۴۵)

(۱۲۸) (قرطبی: ۵/۱۹۶، الاسراء: ۴۵)

(۱۲۹) (قرطبی: ۵/۱۹۶، الاسراء: ۴۵)

(۱۳۰) (قرطبی: ۵/۱۹۶، ۴۵)

(۱۳۱) (ابو داؤد، ۵/۳۸۲، رقم: ۵۰۳۰، بخاری فی ادب المفرد رقم: ۲۵۱)

(۱۳۲) (ابو دائود جلد نمبر ۵/۳۸۳، رقم: ۵۰۳۴)

(۱۳۳) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵)

(۱۳۴) (کتاب الاذکار صفحہ ۱۰۶)

(۱۳۵) (مسند ابی یعلی، ۶/۱۰۶، رقم: ۳۳۱۱)

(۱۳۶) (سورۃ یوسف، آیۃ: ۶۴)

(۱۳۷) (الدعا، ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱/۱۱۹)

(۱۳۸) (سورۃ مومنون آیات ۱۱۵ تا ۱۱۸)

(۱۳۹) (تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۳ صفحہ ۳۷۳)

(۱۴۰) (الدعاء للطبرانی ۳۳۱، رقم: ۱۰۹۱ والمطالب العالیہ ۷/۲۹۹، رقم: ۳۵۵۳)

(۱۴۱) (مسند ابی یعلی الموصلی ۱۲/۲۳، رقم: ۶۶۷۱)

(۱۴۲) (مسند احمد: ۱/۳۹۱، ابو یعلی ۹/۱۹۸، رقم: ۵۲۹۷)

(۱۴۳) (صحیح مسلم، حدیث: ۲۷۱۳)

(۱۴۴) (مستدرک: ۱/۷۳۹، رقم: ۲۰۹۲)

(۱۴۵) (صحیح البخاری، حدیث: ۶۳۸۸)

(۱۴۶) (سنن ابي داؤد، ۵/۲۹۷، حدیث: ۵۰۹۷، ۵۰۹۹)

(۱۴۷) (صحیح مسلم، حدیث: ۸۹۹، ابو دائود، حدیث: ۵۰۹۸)

(۱۴۸) (سنن ابو داؤد ۵/۲۹۷ و حدیث: ۵۰۹۸)

(۱۴۹) (سورۃ بقرہ آیۃ ۶۷)

(۱۵۰) (سورۃ ہود: آیۃ ۴۷)

(۱۵۱) (سورۃ مومن آیۃ ۲۷)

(۱۵۲) (بخاری، رقم: ۶۳۰۶)

(۱۵۳) (ابن ماجه: ۲/۳۳۲)

(۱۵۴) (ابن سنی، ابو داؤد)

(۱۵۵) (ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹، جلد نمبر ۱)

(۱۵۶) (مسند احمد، ۳/۳۱۹، رقم: ۱۵۳۹۹)

(۱۵۷) (شمائل کبریٰ)

(۱۵۸) (شمائل کبریٰ)

(۱۵۹) (مسند امام احمد، مستدرک حاکم معجم الکبیر
الطبرانی الکبیر)

(۱۶۰) (مصنف ابن ابی شیبه، ۱/۲۹۶، رقم: ۳۰۳۲)

(۱۶۱) (بخاری و مسلم)

(۱۶۲) (بیہقی، ابن ابی شیبه)

(۱۶۳) (بیہقی، ابن ابی شیبه)

(۱۶۴) (مجمع الزوائد، الادب المفرد)

(۱۶۵) (بخاری و مسلم)

(۱۶۶) (بخاری و مسلم)

(۱۶۷) (بخاری و مسلم)

(۱۶۸) (الدُّعاء للطبرانی، ۳۳۲، رقم: ۱۰۶۰)

(۱۶۹) (ترمذی)

(۱۷۰) (ترمذی، ۵/ ۳۶۷، رقم: ۳۳۸۲)

(۱۷۱) (صحیح مسلم، ۷/ ۶۶، رقم: ۶۱۱۲)

(۱۷۲) (الدعاء للطبرانی ۳۹۹، رقم: ۱۳۳۸)

(۱۷۳) (ابو داؤد، نسائی، باب الاستعاذۃ ۲/ ۳۰۶، رقم: ۱۰۳۱)

(۱۷۴) (مستدرک حاکم و ترمذی)

(۱۷۵) (ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم)

(۱۷۶) (ابن ماجه، مستدرک، ابن حبان)

(۱۷۷) (ابن ماجه، مستدرک، ابن حبان)

(۱۷۸) (مستدرک حاکم)

(۱۷۹) (الدعاء للطبرانی ص: ۳۱۵، رقم: ۱۹۵۱)

(۱۸۰) (ترمذی المغنی عن حمل الاسفار ۱/ ۲۰۵، رقم: ۸۱۰)

(۱۸۱) (ترمذی ۵/ ۲۹۳، رقم: ۳۵۲۰)

(۱۸۲) (مجمع الزوائد، ۱۰/۲۱۳، رقم: ۱۷۱۸۳)

(۱۸۳) (جامع الصغیر، معجم الکبیر)

(۱۸۴) (عمل الیوم و اللیلۃ للسیوطی)

(۱۸۵) (قسم الاقوال: جمع الجوامع للسیوطی)

(۱۸۶) (الدیلمی)

(۱۸۷) (مسند ابی یعلی الموصلی، ۳/۳۶۸، رقم: ۳۳۳۵)

(۱۸۸) (ابن ماجہ، نسائی)

(۱۸۹) (کنز العمال)

(۱۹۰) (کنزل العمال)

(۱۹۱) (الدیلمی)

(۱۹۲) (کنز العمال)

(۱۹۳) (مصنف ابن ابی شیبہ، ۲/۳۰۰، رقم: ۹۹۶۳)

(۱۹۴) (الدعوات الکبیر، ۲/۶۳، رقم: ۳۰۲)

(۱۹۵) (الدعوات الکبیر، ۲/۶۶، رقم: ۳۰۵)

(۱۹۶) (طبرانی فی الاوسط)

(۱۹۷) (مسلم و ابو داؤد)

(۱۹۸) (طبرانی)

(۱۹۹) (ترمذی، ابو داؤد کتاب الباس ۵/ ۲۸۷، رقم: ۴۰۱۹)

(۲۰۰) (ابن النجار کذا فی الکنز ۲/ ۳۲۶)

(۲۰۱) (ترمذی)

(۲۰۲) (ابن ابی شیبہ)

(۲۰۳) (سنن نسائی ۸/ ۲۶۰، رقم: ۵۲۵۸)

(۲۰۴) (ابن ابی شیبہ ابو داؤد، نسائی ۸/ ۲۷۲، رقم: ۵۲۹۷)

(۲۰۵) (ابن ابی شیبہ)

(۲۰۶) (بیہقی)

(۲۰۷) (ابو نعیم)

(۲۰۸) (مصنف ابن ابی شیبہ ۱/ ۲۲۲ رقم: ۳)

(۲۰۹) (الدعا مسنون صفحہ ۱۷۷)

(۲۱۰) (الدعا مسنون صفحہ ۱۸۰)

(۲۱۱) (ابن ماجہ ۲۷۲)

(۲۱۲) (الدعاء للطبرانی و صفحہ ۲۱۰، رقم: ۱۳۸۵)

(۲۱۳) (ابن ماجہ ۲/۵۸، رقم: ۲۲۵۲)

(۲۱۴) (بیہقی ۱۱۷)

(۲۱۵) (ابن سنی ۳۰۸)

(۲۱۶) (کنزل العمال ۲۱۷ ابن سنی ۳۰۸)

(۲۱۷) (ابن سنی ۵۲۷)

(۲۱۸) (مسلم ۳۳، ابن ماجہ ابن سنی ۳۳۱)

(۲۱۹) (ابن سنی ۲۶۵، بیہقی)

(۲۲۰) (ترمذی)

(۲۲۱) (سنن ابی ماجہ، حدیث: ۲۲۵۲، ترمذی ۳۷۰

(۲۲۲) (سنن ابی داؤد ۲/۵۵، رقم: ۲۱۵۳ حدیث ۲۱۶۰، ترمذی ۳۷۰)

(۲۲۳) (عند ابی نعیم ج نمبر ۱/۲۲۳)

(۲۲۴) (الادب المفرد ص: ۱۸۰، رقم: ۶۷۸)

(۲۲۵) (فتح الباری ۱۲/۳۳۳، رقم: ۷۰۳۶)

(۲۲۶) (عمل الیوم واللیلۃ ص: ۲۹۱، رقم: ۷۷۰)

(۲۲۷) (ابن سنی نمبر ۷۷۰، الدعا المسنون نمبر ۲۹۱)

(۲۲۸) (الدعاء المسنون صفحہ ۲۸۲)

(۲۲۹) (المعجم الکبیر، رقم: ۳۳۷۶)

(۲۳۰) (مسلم: ۱۳۹۳، عن جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۳۱) (دلائل النبوۃ للبیہقی: ۳۰۲۲)

(۲۳۲) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۵: صفحہ ۳۱۶)

(۲۳۳) (سورۃ الفاتحۃ: ۱تا۸)

(۲۳۴) (سورۃ بقرۃ)

(۲۳۵) (سورۃ بقرۃ)

(۲۳۶) (سورۃ بقرۃ)

(۲۳۷) (سورۃ آل عمران)

(۲۳۸) (سورۃ آل عمران)

(۲۳۹) (سورۃ الاعراف)

(۲۴۰) (سورۃ بنی اسرائیل)

(۲۴۱) (سورۃ المؤمنون)

(۲۴۲) (سورۃ الصّفّ)

(۲۴۳) (سورۃ الرحمٰن)

(۲۴۴) (سورۃ الحشر)

(۲۴۵) (سورۃ الجن)

(۲۴۶) (سورۃ الکٰفرون)

(۲۴۷) (سورۃ الاخلاص)

(۲۴۸) (سورۃ الفلق)

(۲۴۹) (مسند احمد نمبر: ۵: صفحہ ۱۲۸، الفتح الربانی جلد نمبر ۱۴، صفحہ ۱۸۳ مجمع الزوائد ۵: صفحہ ۱۱۵)

(۲۵۰) (تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۱، ۲)

(۲۵۱) (شرح شرعۃ الاسلام، صفحہ نمبر ۸ سید علی)

(۲۵۲) (کنزل العمال عن بسر بن إرطاۃ) (ابن کثیر جلد ۲، صفحہ ۲۱۸ (سورۃ بقرہ: آیۃ ۱۱۴ کی تفسیر کے ذیل میں)

(۲۵۳) (مشکوٰۃ و ترمذی)

(۲۵۴) (کنزل العمال: حدیث رقم: ۴۲۴۳)

(۲۵۵) (سورۃ حشر ۲۲ تا ۲۴)

(۲۵۶) (درمنثور،۸/۱۲۲ ترمذی، ابن السنی: صفحہ ۱۸۳)

(۲۵۷) (ابن عساکر، الدر منثور ۸/۶۲۸، کنز العمال و حدیث،
رقم: ۳۵۳۰)

(۲۵۸) (سورۃ الاعراف آیۃ ۵۴)

(۲۵۹) (درمنثور: ۳/۳۶۲)

(۲۶۰) (فیض القدیر، حرف المیم: ۵/۵۶۳، رقم: ۸۸۹۵)

(۲۶۱) (بخاری، الدعوات، الادعاء عند الاستخارۃ ۲/۹۳۹)

(۲۶۲) (ترمذی، الدعوات: ۲/۱۹۱)

(۲۶۳) (کنز العمال، الرابع، الصلاۃ، الفصل الثالث فی النوافل،
۱/۳۳۵، رقم: ۲۱۵۳۵)

(۲۶۴) (بخاری، الدعوات، الدعاء عند الاستخارۃ: ۲/۹۴۴)

(۲۶۵) (مأخذہ احسن الفتاوی، استخارہ کی حقیقت: ۳/۴۶۹)

(۲۶۶) (ماقاۃ بیان کیفیۃ التوبۃ: ۳/۲۱۲)

(۲۶۷) (شعب الایمان للبیہقی، ۳/۱۱۹، رقم: ۲۲۶۹)

کیا آپ قرآن وسنت کے مطابق رہنمائی چاہتے ہیں؟

زندگی کے ہر موڑ پر شرعی مسائل کے حل معلوم کرنے کے لیے اور اپنی زندگی کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنے کے لیے مندرجہ ذیل نمبروں پر نمازوں کے اوقات کا خیال کرتے ہوئے پاکستان کے مستند و محقق مفتیان کرام سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اور بذریعہ ڈاک جوابی لفافہ کے ساتھ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

شرعی مسائل کے حل کے لیے پتہ برائے خط وکتابت

دارالافتاء، جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل ٹاؤن بلاک نمبر ۴، کراچی،

پوسٹ کوڈ نمبر ۷۵۲۳۰ پاکستان

ای میل : info@farooqia.com

ویب سائٹ : www.farooqia.com

فون نمبرز : 021-34571132, 021-34573865

021-34573436

فیکس نمبرز : 021-34599167, 021-34571525

مستند و محقق مفتیان کرام کے نام اور موبائل نمبرز

(۱) رئیس دارالافتاء حضرت مولانا مفتی محمد یوسف افشانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (حضرت سے آپ خواب کی تعبیر بھی معلوم کر سکتے ہیں)

0333-2214690

(۲) مناظر اسلام حضرت مولانا مفتی ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب دامت برکاتہم العالیہ

0322-2870363

(۳) ناظم دارالافتاء حضرت مولانا مفتی بعد الباری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

0333-2369460

(۴) حضرت مولانا مفتی سمیع اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ

030003500337

(۵) حضرت مولانا مفتی احمد خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ

0300-2485938